WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
11 فروری 2026
WEDNESDAY
11 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 کوہلی گریڈ-اے سے باہر

صفحہ 08 رونالڈو اور النصر کے تعلقات میں کشیدگی، کلب چھوڑنے کی خبریں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 35 ■ جلد: 16

پریکشا پہ چرچا 2026 کا 9واں ایڈیشن، وزیراعظم کی طلباء کے ساتھ بات چیت جاری

اسٹارٹ اپس سے لیکر نظم وضبط اور وکست بھارت کی تعمیر کے خوابوں تک

نوجوان ذہنوں کا تجسس اور وضاحت شاندار، اساتذہ کا کردار بھی انتہائی اہم رنریندر مودی

سرینگر،، 10 فروری ،، ایس این این ،، اسٹارٹ اپس اور ذہنی مصنوعات (اے آئی) سے لیکر خود نظم وضبط اور وکست بھارت کی تعمیر کے خوابوں تک آج کے نوجوان ذہنوں کا تجسس اور وضاحت شاندار ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ نازک حالات میں دباؤ کو سنبھالنے کیلئے اساتذہ کا اہم کردار بنتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے پریکشا پہ چرچا 2026 کے 9ویں ایڈیشن میں طلباء کے ساتھ اپنی بات چیت کی جھلکیاں شیئر کیں۔ وزیراعظم نے دوسری قسط کے دوران کوئمبٹور، چھتیس گڑھ، گجرات اور آسام کے امتحانی جنگجوؤں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کی۔ اس بار یہ پروگرام ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہوا۔

اس بارے میں ایکس پر وزیراعظم مودی نے لکھا "کوئمبٹور، تمل ناڈو میں پریکشا پر چرچا کے دوران طلباء کے ساتھ بات چیت کرنا ایک غیر معمولی تجربہ تھا۔ اسٹارٹ اپس اور AI سے لے کر خود نظم وضبط اور وکسیت بھارت کی تعمیر کے خوابوں تک، آج کے نوجوان ذہنوں کا تجسس اور وضاحت شاندار ہے۔" انہوں نے لکھا "چرچا کے دوران چھتیس گڑھ کے طالب علموں کے ساتھ بات چیت نے/102

JKFDC میں افرادی وقت یا عملے کی کمی
2 دہائیوں سے نئی
بھرتیوں پر عائد پابندی کا نتیجہ
کارپوریشن کے پاس کل 1323 ملازمین: وزیر

جموں،،10 فروری ،،جے کے این ایس،، جموں و کشمیر حکومت نے جے اینڈ کے فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (JKFDC) میں عملے کی کمی کی وجہ کو بھرتی پر پابندی قرار دیا ہے جو 2 دہائیوں سے نافذ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات کے انچارج وزیر نے کہا کہ 22 اگست 2000 کو بجٹ کابینہ کے اجلاس میں ایک فیصلے کے بعد بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ اس کے بعد، جے اینڈ کے فاریسٹ ڈیولپمنٹ/101

جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کی پہلی مرتبہ رانجی ٹرافی میں سیمی فائنل تک رسائی
مدھیہ پردیش کو دی شکست، عاقب نبی کی تباہ کن باؤلنگ
لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی ٹیم جے اینڈ کے کو مبارکباد

جموں،،10 فروری ،،جے کے این ایس،،جموں وکشمیر کی کرکٹ ٹیم نے رانجی ٹرافی کے اہم کوارٹر فائنل میچ میں مدھیہ پردیش کی ٹیم کو شکست دیکر پہلی مرتبہ رانجی ٹرافی میں سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی، اور اب ٹیم جے اینڈ کے رانجی کا فائنل کھیلنے سے ایک قدم دور ہے۔ فیصلہ کن میچ میں شمالی کشمیر کے شیری نارواہ سے تعلق رکھنے والے تیز گیند باز عاقب نبی 12 وکٹیں لیکر مین آف دی میچ بنے۔ جے کے این ایس کے مطابق مدھیہ پردیش کی پہلی اننگ کی بلے بازی میں عاقب نبی نے صرف 40 رن دیکر 7 وکٹیں لیں جبکہ مدھیہ پردیش کی دوسری اننگ کی بلے بازی کے دوران عاقب نبی نے 70 رن خرچ کرکے 5 وکٹیں حاصل کیں اور یوں اس اُبھرتے تیز گیند باز نے اس اہم میچ میں کل 110 رن دیکر 12 وکٹیں حاصل کیں اور جموں وکشمیر کی کرکٹ ٹیم نے مدھیہ پردیش کو 56 رنوں سے ہرا کر رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا کہ جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کرنے پر مبارکباد۔ انہوں نے کہا کہ یہ شاندار کامیابی ٹیم کی محنت، نظم وضبط اور ناقابل تسخیر جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آنے والے میچوں کے لئے کھلاڑیوں کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کھلاڑیوں پر/103

شری ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ کیلئے رُوپ وے پروجیکٹ کی منظوری کا معاملہ!

کابینہ کی نہیں بلکہ انتظامی کونسل کی منظوری: وزیراعلیٰ

حکومت کی اجازت کے بغیر روپ وے قائم نہیں کیا جاسکتا رممبر اسمبلی بلدیو راج شرما

جموں،،10 فروری ،،جے کے این ایس،،وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ شری ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ کیلئے روپ وے پروجیکٹ کو منظوری دینے میں وزراء کی کونسل کا کوئی کردار نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریکارڈ چیک کرنے کے بعد پتہ چلا کہ اس منصوبے کی منظوری میں ان کی کابینہ کا کوئی کردار نہیں تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ پیر کو ایک رکن نے کہا تھا کہ کابینہ نے روپ وے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ریکارڈ

چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کابینہ نے اس کی منظوری نہیں دی۔ یہ انتظامی کونسل کا فیصلہ بھی نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس منصوبے کو لیفٹیننٹ گورنر نے ستمبر 2024 میں منتخب حکومت کی تشکیل سے قبل منظوری دی تھی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایوان اور عوام دونوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جذباتی لمحے میں ممبر نے کل استعفیٰ دینے کی دھمکی دی تھی۔ ماتا ویشنو دیوی طبقہ کے/104

چھانہ پورہ میں کار کی زد میں آکر شدید زخمی دماغی طور پر بیمار شخص اسپتال میں چل بسا
ایف آئی آر درج، تحقیقات جاری: پولیس

سری نگر،،10 فروری ،،جے کے این ایس،،سری نگر کے چناپورہ علاقے میں منگل کو ایک کار کی زد میں آکر شدید زخمی ہونے والا دماغی طور پر بیمار شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ نامعلوم شخص کو سوموار کو/105

سائبر سیکورٹی انتہائی اہم، یہ اب ہندوستان میں روزمرہ کی زندگی کا حصہ

ملک کا ڈیٹا چوری کر کے دشمن قوتوں کو فروخت کرنے کی کوششیں

حکومت ایسی سرگرمیوں کو روکنے کیلئے ٹھوس کوششیں کررہی ہے

سائبر کرائم سے نمٹنے کیلئے سی بی آئی اور این آئی اے سمیت دیگر ایجنسیاں تعاون کررہی ہے رامیت شاہ

سرینگر،، 10 فروری ،، ایس این این ،،ملک کے پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ساتھ ساتھ سائبر خطرات بڑھ رہے ہیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک کا ڈیٹا چوری کیا جارہا ہے اور دشمن قوتوں کو فروخت کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ٹھوس کوششیں کررہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے خبردار کیا کہ ہندوستان کا ڈیٹا چوری کیا جارہا ہے اور دشمن قوتوں کو فروخت کیا جارہا ہے، اور کہا کہ حکومت ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے

لیے ٹھوس کوششیں کررہی ہے کیونکہ ملک کے پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ساتھ ساتھ سائبر خطرات بڑھ رہے ہیں۔ دہلی میں 'سائبر سے چلنے والے دھوکہ دہی سے نمٹنا اور ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا' کے موضوع پر قومی کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے/106

والٹنگو کنڈ میں حضرت سید نور شاہ ولی بغدادیؒ کا
سالانہ عرس جوش وخروش سے منایا گیا

سرینگر،، 10 فروری ،، ایس این این ،،شدید سردی کے درمیان صوفی بزرگ حضرت سید نور شاہ ولی بغدادیؒ کا سالانہ عرس کولگام ضلع کے کنڈ کے علاقے میں مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے پرویز وانی کے مطابق والٹنگو کنڈ میں حضرت سید نور شاہ ولی بغدادیؒ کا سالانہ عرس مذہبی جوش وجذبے سے منایا گیا۔ نمائندے نے بتایا کہ خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں افراد نے ان کے آستان پر حاضری دی۔ عقیدت مندوں کا سب سے زیادہ رش کل دوپہر کو دیکھا گیا جب عقیدت مندوں نے تلاوت قرآن اور نعت کے ساتھ خصوصی دعائیں کرنے کے لئے آستان عالیہ پر جمع ہوئے۔ ایک مقامی باشندوں نے نمائندے کو بتایا کہ ہر سال مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے عقیدت مند مقدس کی تعظیم کرنے کیلئے آستان عالیہ آتے ہیں۔ خطبہ کے دوران مبلغین نے حضرت سید نور شاہ ولی بغدادیؒ کی اسلامی تعلیمات اور زندگی پر روشنی ڈالی جنہوں نے/107

بھارت کو پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ نہیں کھیلنا چاہئے

پاکستان کی شرپسند کارروائیوں سے ہمیں بے پناہ جانی نقصان

امن کیلئے کھڑا ہونے والوں کا احترام لیکن دشمنوں کے ساتھ الگ سلوک لازمی رستیش شرما

سرینگر،، 10 فروری ،، ایس این این ،،ہمیں پاکستان کے ساتھ کرکٹ نہیں کھیلنا چاہئے کی بات کرتے ہوئے کابینہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ غلط خیرسگالی پر امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ امن کیلئے کھڑا ہونے والوں کا احترام کریں، لیکن ہمیں ان لوگوں کے ساتھ شامل نہیں ہونا چاہیے جو ہمیں دن بہ دن نقصان پہنچاتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر نیشنل

کانفرنس کے وزیر ستیش شرما نے پاکستان کے ساتھ کھیلوں کی مصروفیات کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو ایک ایسے ملک کے ساتھ کھیلنا مکمل طور پر بند کر دینا چاہیے جو، ان کے مطابق، ہندوستان کی قربانیوں کا احترام نہیں کرتا اور دشمنانہ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی کمپلیکس کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھیلوں کی کسی بھی قسم کی شمولیت پر پابندی ہونی چاہیے۔ شرما نے کہا" اس پر پابندی لگنی چاہیے۔ ہم اس/108

چھانہ پورہ سرینگر میں تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے دماغی طور پر معذور شہری جاں بحق

بیروہ بڈگام میں دو گاڑی کے مابین ٹکر سے سکوٹی سوار زخمی

سرینگر،، 10 فروری ،، ایس این این ،،سرینگر کے چھانہ پورہ علاقے میں تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے دماغی طور پر معذور شہری جاں بحق ہوگیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چھانہ پورہ سرینگر میں منگل کو ایک کار کی زد میں آکر دماغی طور پر معذور شہری زخمی ہونے کے بعد اسپتال میں موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک شہری کو تیز رفتار سوفٹ گاڑی زیر نمبر JK01AU-0385 نے زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ زخمی ہونے کے بعد شہری کو علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت ایک کیس زیر نمبر/109

ادھم پور میں مویشی اسمگلر کی منقولہ جائیداد قرق

سرینگر،، 10 جنوری ،، کے این ایس،،مویشیوں کی اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم کے تحت صوبہ جموں میں ادھم پور پولیس نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے "عادی مویشی اسمگلر" کی منقولہ جائیداد قرق کر لی ہے۔ یہ کارروائی اودھم پور کورٹ کے احکامات کی روشنی میں بی این ایس ایس کی دفعہ 107 (5) کے تحت عمل میں لائی گئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد ایک ٹاٹا یودھا 1700 پک اپ گاڑی ہے، جس کی مالیت/110

حکومت سندھ آبی معاہدہ کی معطلی کا فائدہ اٹھائے گی

ٹلبل سوپور نیوی گیشن اور چناب آبی منصوبوں پر کام جلد شروع ہوگا: وزیراعلیٰ

اگلے 30 سے 50 سالوں کے پیش نظر منصوبہ بندی کرنا ضروری: عمر عبداللہ

جموں،،10 فروری ،،جے کے این ایس،، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو اُمید ظاہر کی ہے کہ ٹلبل نیوی گیشن پروجیکٹ اور جموں کو پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے دریائے چناب کے پانی کو موڑنے پر کام جلد شروع ہو جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیراعلیٰ نے اسمبلی میں کہا کہ سندھ آبی معاہدہ کے التواء کے بعد ہم مرکز کے ساتھ 2 چیزوں پر کام کررہے ہیں، ایک، سوپور کے قریب ٹلبل نیوی گیشن پروجیکٹ، اور دوسرا، جموں کو پانی کی فراہمی کے لئے اکھنور کے قریب

دریائے چناب سے پانی اٹھانا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی کی فراہمی کا منصوبہ پہلے ایشین ڈیولپمنٹ بینک میں جمع کرایا گیا تھا لیکن معاہدے کی وجہ سے تعطل کا شکار ہوگیا۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں کے لئے طویل مدتی پانی کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے حکومت سندھ آبی معاہدہ کی تعطل کا فائدہ اٹھائے گی۔ جموں کیلئے ایک طویل مدتی آبی تحفظ کے منصوبے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت اس خطے کے لیے پانی کے بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کو لاگو کرنے کے لیے سندھ آبی معاہدے کی موجودہ تعطل کو پوری طرح سے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران شام لال شرما سمیت بی جے پی کے متعدد قانون سازوں کی طرف/111

گزشتہ تین سالوں میں جموں وکشمیر میں شراب خانوں اور دکانوں سے 3450 کروڑ روپے کی کمائی ہوئی

شراب مافیا کی مضبوطی اور صحت عامہ کے سنگین خطرات کا باعث بن سکتی ہے

پلوامہ، شوپیاں، بانڈی پورہ، بڈگام اور کولگام میں کوئی شراب خانہ یا دکان نہیں/حکومت

سرینگر،، 10 فروری ،،ایس این این ،،جموں وکشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں جموں کشمیر میں شراب خانوں اور دکانوں سے 3450 کروڑ روپے کی کمائی ہوئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے منگل کو قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ مرکزی زیر انتظام علاقہ کو خشک مرکز قرار دینے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے، یہاں تک کہ شراب کی فروخت سے پچھلے تین مالی سالوں کے دوران 3,450 کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی ہوئی ہے۔ ممبر اسمبلی بلونت سنگھ منکوٹیا کے اسمبلی سوال کے تحریری جواب میں، حکومت نے کہا کہ پابندی پڑوسی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے اسمگلنگ میں اضافہ، غیر قانونی کشید کی ترقی، شراب مافیا کی مضبوطی، اور صحت عامہ کے سنگین خطرات کا باعث بن سکتی ہے۔ اس نے شراب کی تجارت سے وابستہ ہزاروں لوگوں کی روزی روٹی کے نقصان کے علاوہ سیاحت، مہمان نوازی، ٹرانسپورٹ اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں پر منفی اثرات سے بھی خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں ضلع ریونیو جنریشن میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جموں ضلع میں سال 2022-23 میں شراب کی 140 دکانیں اور 84 بار تھے، جس سے 51262.41 لاکھ کی آمدنی ہوئی۔ سال 2023-24 میں 50826 لاکھ کی آمدنی کے ساتھ یہ تعداد بڑھ کر 151 وائن شاپس اور 93 بار ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024-25 کیلئے ضلع میں شراب کی 153 دکانیں اور 97 بار تھے، جس سے 52292 لاکھ کمائے گئے، جو جموں کشمیر میں سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کٹھوعہ، سانبہ اور ادھم پور میں مسلسل ترقی دکھائی دیتی ہے۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا "کٹھوعہ میں سال 2022-23 میں 28 شراب کی دکانوں اور 33 باروں کے ساتھ آمدنی 12367 لاکھ تھی۔ سال 2023-24 کے اعداد وشمار 33 وائن شاپس اور 36 بارز سے 12217 لاکھ تھے، جبکہ 2024-25 میں، 31 وائن شاپس اور 37 بارز کے ساتھ آمدنی بڑھ کر 12,694.98 لاکھ ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاسی، ڈوڈا، کشتواڑ اور رام بن میں اعتدال پسند آمدنی ہوئی۔ انہوں نے کہا "ریاسی ضلع نے 2022-23 میں 31235 لاکھ، 2023-24 میں 3,375.00 لاکھ، اور سال 2024-25 میں 3,450.50 لاکھ کمائے، شراب کی دکانوں کی تعداد 6 سے بڑھ کر 11 ہوگئی، حالانکہ تازہ ترین سال میں شراب خانوں کی/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جنگیں نہیں امن، عالم انسانیت کی پکار

جنگوں میں تباہی و بربادی کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا، لیکن عالمی طاقتوں نے ابھی تک جنگ کی تباہی سے سبق نہیں سیکھا ہے

تحریر....
ایڈیٹوریل

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ 2 برس سے جاری روس یوکرین تنازعے میں 5 لاکھ سے زیادہ افراد ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں، جب کہ ایک کروڑ سے زائد یوکرینی بے گھر ہوئے ہیں۔

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کے مطابق، اس تنازعے کے پھیلنے کے بعد، تیزی سے عالمی سطح پر توانائی کی قیمتوں اور کھانے پینے کی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور کچھ افریقی ممالک کو ''خوراک کی قلت'' کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ سرد جنگ کی ذہنیت اس تنازعے کے باعث تباہی و بربادی لائی ہے۔

جنگ میں سب سے پہلی موت سچ کی ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے جنگ و جدل پاگل پن کی تمام شکلوں کے دروازے کھول دیتی ہے، انسانی حساسیت کو ختم کر کے انسانی تہذیب و تمدن کو بربریت اور وحشت کے اندھیروں میں دھکیل دینے کا باعث بنتی ہے اور جنگل کے دور کی یاد تازہ کرتی ہے۔

جنگوں میں تباہی و بربادی کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا، لیکن عالمی طاقتوں نے ابھی تک جنگ کی تباہی سے سبق نہیں سیکھا ہے اور سالانہ کھربوں ڈالر جنگی ساز و سامان اور خطرناک ترین ہتھیار بنانے میں خرچ کرتے ہیں اور تمام حقائق کو جاننے کے باوجود انسانیت کی تباہی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انسانی حقوق کی آواز بلند کرنے والے ترقی یافتہ ممالک ہی پسماندہ اقوام کے انسانی حقوق غصب کر رہے ہیں۔

اس وقت فلسطین پر اسرائیلی جارحیت کا دفاع امریکا کر رہا ہے، اگر سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ میں اسرائیل کے خلاف قرارداد کی بات کی جائے تو وہاں بھی امریکا اسے ویٹو کر دیتا ہے، جب بڑی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے تحت کچھ ملکوں کو بلا جواز تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہیں، تو اس سے طاقت کا توازن بگڑ جاتا ہے جنھیں درست کرنا آسان نہیں ہوتا۔

گلوبلائزیشن کے بعد جیسے جیسے عالمی تجارت آزاد تجارت میں بدل رہی ہے، اسی طرح ہتھیاروں کی یہ تجارت بھی تمام بندشوں سے آزاد ہوتی جا رہی ہے، اور اس پر سے حکومتوں کا کنٹرول بھی کم سے کم ہوتا جا رہا ہے۔

ان بڑی طاقتوں کی جانب سے تیار کیے گئے اسلحے کے اصل خریدار تیسری دنیا کے ترقی پذیر ممالک ہیں۔ چند ترقی پذیر ممالک میں دہشت گردی اور افراتفری کے ذمے دار بھی یہ ترقی یافتہ ممالک ہیں جو اپنا اسلحہ بیچنے کے لیے وہاں امن قائم نہیں ہونے دیتے۔

یہ کس قدر عجیب اور مضحکہ خیز صورت حال ہے کہ جو دنیا میں امن کے چمپئین بنے پھرتے ہیں دنیا کو امن کا درس دیتے نہیں تھکتے وہی اس ہلاکت خیز ہتھیاروں کے سب سے بڑے کاروباری ہیں۔

صورت حال کا سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ ہتھیاروں کے اس کاروبار کے ذریعے ان بڑے ممالک کی حکومتیں اور کارپوریٹس ایک دوسرے کے تعاون سے مختلف غریب اور تیسری دنیا کے ممالک کی خارجہ پالیسی، جنگی حکمت عملیوں اور داخلی پالیسیوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں، وہ ایسی صورت حال پیدا کر دیتے ہیں کہ پڑوسی ملکوں کے درمیان شکوک وشبہات پیدا ہو جائیں تا کہ اس کے ذریعے سے وہ اپنے ہتھیار بیچ کر بھاری منافع کماتے رہیں اور اپنے مختلف سیاسی و معاشی ایجنڈوں کو آگے بڑھاتے رہیں۔

دوسری طرف دنیا بھر میں کروڑوں انسان بھوک، افلاس اور بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جدید ہتھیاروں کے حصول کے اس خطرناک کھیل میں دنیا کے غریب ترین ممالک بھی کسی سے پیچھے نہیں، جو ہر سال اپنی قومی آمدنی کا ایک کثیر حصہ جنگی ساز وسامان کی خریداری میں استعمال کرتے ہیں، جب کہ ایسے ملکوں میں لوگوں کی اکثریت غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔

مثال کے طور پر آج تیسری دنیا کے 149 میں سے 105 ممالک غذائی اجناس تک بیرونی طاقتور ممالک سے درآمد کرنے پر مجبور ہیں۔ دنیا بھر میں مختلف تنازعات جھگڑے، قتل عام، تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں، جو کہ باعث تشویش ہے۔

تلخ حقیقت یہ ہے کہ جنگوں میں نہ صرف بے گناہ انسانوں کا قتل عام کیا جاتا ہے بلکہ اسکول کالج، فیکٹریاں، کارخانے، ایئر پورٹس، ڈیمز، سڑکیں اور دیگر انفرااسٹرکچر کے ساتھ ثقافتی ورثہ اور آثار قدیمہ کے اہم ترین تاریخی مقامات بھی تباہ کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ماضی کے دریچوں میں جھانک کر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جب بھی ریاستوں یا اقوام کے مابین جنگیں ہوئی ہیں۔

ان سب میں ایک سبب عام تھا کہ ایک ریاست کمزور ہوتی تھی اور ایک طاقتور، کوئی طاقتور سلطنت، ملک یا ریاست استبداد میں تبدیل ہوتی ہے تو وہ کمزور ریاستوں پر چڑھ دوڑتی ہے، کمزور ریاست کے وسائل پر قبضہ کرتی ہے، مزاحمت کرنے والوں کو قتل کرتی ہے، زندہ بچ جانے والوں کو غلام بنا لیتی ہے اور ان کی زمینوں، جائیدادوں کو اپنے وفاداروں میں تقسیم کر دیتی ہے۔

آج زمانہ جدید میں طاقتور ریاستوں کو اقوام متحدہ کا ایک پلیٹ فارم مہیا کر دیا گیا ہے جہاں وہ کمزور اور پسماندہ ریاستوں اور اقوام کے حقوق نہایت سہل انداز میں سلب کرتی جا رہی ہیں۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچ مستقل اراکین کو ویٹو کا حق دیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ ان میں سے کوئی بھی ریاست اپنی مرضی سے کسی بھی قرارداد کو کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

حال ہی میں روس اور یوکرین کی جنگ کے آغاز کے بعد جب روس کے خلاف قرارداد پیش کی گئی تو روس نے اس قرارداد کو ویٹو کر دیا۔ ماضی میں کشمیر کے حوالے سے منظور کی گئی کئی قراردادوں کو بھارت کے اتحادی ویٹو پاور ممالک نے کالعدم قرار دے دیا تھا۔

انسانی حقوق کی علمبردار عالمی قوانین کی تمام شقیں دھری کی دھری رہ گئیں اور عالمی وڈیروں نے اپنے ذاتی مفادات کے لیے انسانیت کا جنازہ نکال دیا۔ اب فلسطین کے حوالے سے اسرائیل کے خلاف جو قرارداد پیش ہوتی ہے، اسے امریکا ویٹو کر کے بے اثر کر دیتا ہے۔

عالمی عدالتی نظام کے لیے باقاعدہ عالمی عدالت برائے انصاف (ICJ) کا وجود ہے لیکن یہاں ریاستوں کی اپنی منشا ہوتی ہے کہ وہ اپنا جھگڑا عدالت میں لانا چاہتی ہیں یا نہیں؟ یعنی مجرم ریاست سے بھی پوچھا جاتا ہے کہ وہ سزا لینا چاہتی ہے یا نہیں! بڑی طاقتیں عالمی قوانین اپنے حق میں بنواتی ہیں۔

اقوام متحدہ کے عالمی پلیٹ فارم کو ویٹو پاور کے حامل طاقتور ملک ہمیشہ اپنے مفادات کے لیے استعمال کرتے آرہے ہیں، عراق، افغانستان، لیبیا، شام پر حملہ کرنا ہو، ایران پر پابندیاں لگانی ہوں، فلسطین ہو یا برما، چاہے کشمیر پر غاصبانہ قبضے کے لیے بھارت کی جانب سے آرٹیکل 370 اور 35 اے کا خاتمہ ہونا ہو، ہر مقام پر طاقتور ریاستوں نے اپنے اپنے عالمی مفادات کو سامنے رکھ کر فیصلے کیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا میں تنازعات حل نہیں ہو رہے ہیں بلکہ کوئی نہ کوئی نیا تنازعہ سامنے آجاتا ہے۔

امریکا نے عراق، افغانستان، شام، یمن، سوڈان، صومالیہ اور لیبیا وغیرہ کے خلاف فوجی کارروائیاں کی ہیں، ان لڑائیوں میں لاکھوں انسان مارے گئے ہیں، اربوں کھربوں ڈالر کا مالی نقصان ہوا ہے۔ کئی کروڑ لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔

اسی طرح روس نے اپنے اردگرد کمزور ریاستوں کو اپنے زیر تسلط رکھنے کے لیے جنگی کارروائیاں کی ہیں، چیچنیا اور یوکرائن تازہ مثالیں ہیں۔ یوکرین پر جنگ مسلط کرنے کا مقصد روسی سرمائے کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔

روس کے وسط ایشیاء، کاکیشیا، مشرقِ وسطیٰ، مشرقی یورپ اور خطہ بلقان یعنی بوسنیا، ترکی، یونان، بلغاریہ، مقدونیہ اور قریبی ممالک میں مفادات موجود ہیں۔

سرد جنگ 1945-1991 کے دوران دو سپر طاقتوں امریکا اور سابق USSR نے اپنے مفادات کی بنیاد پر دنیا کو سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکی نظام میں تقسیم کر کے دنیا کے مختلف حصوں میں پراکسی وارز کا آغاز کیا، مغربی یورپ میں جرمنی کو مغربی اور مشرقی جرمنی میں تقسیم کر کے دیوار برلن تعمیر کی، سوویت یونین کی تحلیل کے بعد جرمنی متحد ہوگیا لیکن کوریا تا حال جنوبی کوریا اور شمالی کوریا میں تقسیم ہے۔

امریکا، روس برطانیہ، فرانس نے ایٹمی ہتھیار بہت پہلے بنا لیے تھے، ان کے بعد چین ایٹمی طاقت بن گیا، اس کے بعد ہر ملک ایٹمی طاقت بننے کی کوششوں میں مصروف ہوگیا، انڈیا، پاکستان، اسرائیل، شمالی کوریا نے بھی ایٹمی صلاحیت حاصل کی، ایران بھی ایٹمی صلاحیت حاصل کر چکا ہے، یوں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ نے انسانیت کے مستقبل کو تباہی کے دہانے پر کھڑا کیا ہے، سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ 1945 کے مقابلے میں آج کے ایٹمی ہتھیار پانچ ہزار گنا زیادہ خطرناک بن چکے ہیں۔

اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ دنیا کے ممالک کے درمیان تمام تنازعات کو بات چیت، مذاکرات اور ڈپلومیسی کے ذریعے پرامن بقاء باہمی کے تحت حل کیا جائے نہ کہ جنگ و جدل کے ذریعے، چونکہ تاریخ شاہد ہے کہ جنگ کے ذریعے تنازعوں کا فیصلہ غیر تسلی بخش اور عارضی ہوتا ہے اور جنگ کا خطرہ بدستور برقرار رہتا ہے۔

ٹرمپ کی اسرائیلی فیصلے کی مخالفت، برطانیہ کا بھی فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این):امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی مغربی کنارے میں اسرائیل کے کنٹرول کے فیصلے کی مخالفت کی ہے، جب کہ برطانیہ نے بھی اسرائیل سے فیصلہ فوری واپس لینے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے مقبوضہ فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے کے لیے نئے اقدامات کے اعلان کے ایک دن بعد وہائٹ ہاؤس کے ایک عہدے دار نے پیر کے روز بتایا کہ امریکی صدر اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے مخالف ہیں۔ اسرائیل کے اقدام کے خلاف عالمی سطح پر تنقید بڑھتی جا رہی ہے، جس میں یورپی یونین، برطانیہ، سعودی عرب، قطر اور ترکیہ بھی شامل ہیں۔ برطانوی حکومت نے بھی کہا کہ وہ مغربی کنارے پر قبضے کو وسعت دینے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے کی مذمت کرتے ہیں، فلسطین کی جغرافیائی ساخت کو یک طرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے، ایسی کوئی بھی کوشش بین الاقوامی قوانین سے متصادم ہوگی، اسرائیل فیصلہ فوری واپس لے۔ واضح رہے کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول بڑھانے اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں مزید غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کی راہ ہموار کرنے کے اقدامات پر پاکستان، سعودی عرب اور مصر سمیت ۸ اسلامی ممالک، یورپی یونین اور سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے بھی اسرائیل کی مذمت کی ہے۔ نئے اقدامات کے تحت اسرائیلی شہریوں کے لیے نئی یہودی بستیوں کے قیام کی خاطر زمین حاصل کرنا بھی آسان بنا دیا گیا ہے

عمان کے مسقط شہر میں مذاکرات کا ایک دور ہو چکا ہے

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا اگلا دور جلد ہونے والا ہے جس پر سبھی کی نظریں بھی ہوئی ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ واشنگٹن کی جانب سے تہران سے سخت توقعات کا اظہار کیا جا رہا ہے یعنی اس پر دباؤ بڑھنے والا ہے۔ جبکہ دوسری جانب اسرائیل کسی بھی ممکنہ معاہدے میں جوہری فائل سے ہٹ کر اضافی پابندیاں شامل کرنے کیلئے دباؤ ڈال رہا ہے۔ ایک اسرائیلی چینل کی رپورٹ کے مطابق امریکی انتظامیہ نے ایران کو پیغام دیا ہے کہ وہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ان کے وفد سے اگلے اجلاس میں سنجیدہ اور بامعنی مواد کے ساتھ شرکت کی توقع رکھتی ہے۔ چینل نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ امریکہ مذاکرات کے اگلے دور میں مختلف امور پر تہران کی جانب سے رعایتیں پیش کیے۔

بااثر لیڈران کو بچوں کیساتھ زیادتی پر جوابدہ نہ بنانا انصاف کیخلاف ہے

نئی دہلی (ایم این این):معروف امریکی گلوکارہ شیریل کرو نے جیفری اپسٹین تحقیقات سے متعلق دستاویزات کے جاری ہونے کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا مواخذہ کرنے اور ان کی گرفتاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے اس مطالبے سے بااثر شخصیات کے احتساب پر نئی بحث کا آغاز ہوگیا ہے۔ اطلاع کے مطابق شیریل کرو نے انسٹاگرام پر بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اپسٹین فائلز سے متعلق مختلف ممالک میں نامزد افراد کو نتائج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مگر امریکہ میں یا تو اس معاملے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے یا اسے جھوٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ برطانیہ میں شہزادہ اینڈریو کا نام اس فائل میں آیا ہے جس کی وجہ سے انہیں جس کی وجہ سے ان کا شاہی رتبہ ختم کر دیا گیا۔ اسی طرح دیگر ممالک میں بھی مختلف قسم کی کارروائی کی گئی ہے۔ اسی پس منظر میں گلوکارہ نے کہا کہ اگر بااثر لیڈروں کو بچوں کے استحصال سے متعلق الزامات پر جواب دہ نہ ٹھہرایا گیا تو یہ انصاف کے اصولوں کے منافی عمل

ہوگا۔ شریل کرو نے کہا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کے علاوہ ہر وہ شخص، خواہ وہ ڈیموکریٹ ہو یا ریپبلکن، ملکی ہو یا غیر ملکی، جسے اس معاملے کا علم تھا اور اس نے خاموشی اختیار کی، اسے بھی قانون کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ اپسٹین فائلز ٹرانسپیرنسی ایکٹ کے تحت حال ہی میں تقریباً ۳۰ لاکھ صفحات، ویڈیوز اور تصاویر جاری کی گئی ہیں جن میں متعدد بااثر شخصیات کے ناموں کا ذکر ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے جیفری اپسٹین کے جزیرے پر جا کر پارٹیوں میں شرکت کی اور وہاں معصوم بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ ان میں بل کلنٹن سے لے کر بل گیٹس تک کئی عالمی شخصیات شامل ہیں۔ ان میں کئی ایسے نام بھی شامل ہیں جو خواتین کے حقوق کے علمبردار کہلاتے تھے۔ تاہم امریکی حکام کا کہنا ہے کہ فائل میں کسی کا صرف نام آجانا مجرمانہ عمل کا ثبوت نہیں ہوتا۔ فی الحال اس معاملے میں اور بھی فائلیں ہیں جنہیں منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے۔ امکان ہے آئندہ لایا جائے گا۔

اسرائیل 2048ء سے پہلے ٹوٹ سکتا ہے: سابق اسرائیلی جنرل کا غیر معمولی انتباہ

نئی دہلی (ایم این این):اسرائیل کے مستقبل سے متعلق ایک غیر معمولی اور سخت انتباہ سامنے آیا ہے، جس میں ملک کے ایک سینئر ریٹائرڈ فوجی افسر نے کہا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو اسرائیل اپنی ۱۰۰ ویں سالگرہ (۲۰۴۸ء) تک پہنچنے سے پہلے ہی اندرونی طور پر ٹوٹ سکتا ہے۔ یہ بیان اسحاق بریک کا ہے جو اسرائیلی فوج میں میجر جنرل کے عہدے پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اپنے حالیہ تجزیے میں بریک نے کہا ہے کہ اسرائیل کو درپیش سب سے بڑا خطرہ کسی بیرونی فوج یا ریاست سے نہیں بلکہ خود اسرائیلی معاشرے کے اندر پیدا ہونے والی گہری تقسیم سے ہے۔ ان کے مطابق اسرائیلی سوسائٹی مختلف نظریاتی، مذہبی اور سیاسی خانوں میں اس حد تک بٹ چکی ہے کہ اجتماعی قومی مقصد کمزور پڑ گیا ہے۔ بریک کے مطابق دائیں اور بائیں بازو کی سیاست، مذہبی اور سیکولر طبقوں کی کشیدگی، اور یہودی معاشرے کے اندر مختلف نسلی و نظریاتی دھڑوں کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج ریاستی استحکام کے لیے خطرناک شکل اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ایسی ریاستیں بیرونی حملوں سے

نہیں بلکہ اندرونی کھوکھلا پن سے ٹوٹتی ہیں۔ سابق جنرل نے اسرائیلی سیاسی قیادت پر بھی سخت تنقید کی ہے۔ ان کے بقول، موجودہ قیادت قلیل مدتی سیاسی مفادات اور ذاتی بقا پر توجہ دے رہی ہے، جبکہ طویل مدتی قومی حکمتِ عملی تقریباً ناپید ہو چکی ہے۔ بریک کا کہنا ہے کہ ریاست کے بنیادی ستون، سیکورٹی، معیشت، تعلیم اور سماجی ہم آہنگی، ایک دوسرے سے کٹ کر کمزور ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اسرائیل کی بین الاقوامی حیثیت اور اخلاقی ساکھ میں نمایاں کمی آئی ہے۔ بریک کے مطابق دنیا کے کئی حصوں میں اسرائیل کو اب ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو تصادم، انکار اور طاقت کے استعمال پر انحصار کرتا ہے، جس کے نتیجے میں سفارتی تنہائی بڑھ رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کوئی بھی ریاست طویل عرصے تک عالمی تنہائی میں زندہ نہیں رہ سکتی۔ بریک نے ملک سے بڑھتی ہوئی ہجرت کو بھی ایک خطرے کی علامت قرار دیا۔ ان کے مطابق حالیہ برسوں میں قابلِ تعلیم، پیشہ ور اور نوجوان اسرائیلی شہری بیرونِ ملک مواقع تلاش کر رہے ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست کے مستقبل پر اعتماد کم ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب ایک ملک کے شہری خود اس کے مستقبل سے مایوس ہو جائیں تو یہ محض آبادی کا مسئلہ نہیں بلکہ ریاستی بحران کی علامت ہوتا ہے۔ سابق جنرل نے یہ بھی واضح کیا کہ اسرائیل کی فوجی طاقت یا جدید اسلحہ اس بحران کا حل نہیں ہے۔ ان کے مطابق، اگر ریاست کے سماجی اور اخلاقی ڈھانچے کمزور ہوں تو فوجی برتری بھی دیرپا تحفظ فراہم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے لکھا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ طاقتور فوجیں بھی کمزور معاشروں کو نہیں بچا سکتیں۔ بریک کے تجزیے میں ایک اہم نکتہ نئی قیادت کی ضرورت بھی ہے۔ ان کے مطابق اسرائیل کو فوری طور پر ایسے نوجوان، تعلیم یافتہ اور غیر نظریاتی لیڈرز کی ضرورت ہے جو قومی مفاد کو ذاتی یا جماعتی سیاست پر ترجیح دیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر پرانے طرز کی قیادت برقرار رہی تو ریاستی زوال کا عمل تیز ہو سکتا ہے۔

آسٹریلیا میں اسرائیلی صدر کے دورے کے خلاف مظاہرہ

نئی دہلی (ایم این این):اسرائیل کی سیکوریٹی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے پر اسرائیلی کنٹرول مزید سخت کرنے کا اعلان کیا ہے اور یہودی بستیوں کی توسیع کیلئے کئی اہم اقدامات کی منظوری دی ہے۔ ان فیصلوں کا مقصد فلسطینی علاقوں میں دہائیوں سے نافذ قانونی اور شہری صورتحال کو یکسر تبدیل کرنا ہے۔ میڈیا رپورٹس مطابق اسرائیلی وزیر خزانہ اور وزیر دفاع کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان کے مطابق ۳ اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اول مغربی کنارے میں یہودی شہریوں کے زمین خریدنے پر عائد دہائیوں پرانی پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ دوم فلسطینی شہروں میں تعمیراتی اجازت ناموں کا اختیار فلسطینی اتھارٹی سے لے کر براہ راست اسرائیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب ان علاقوں میں کسی بھی تبدیلی کیلئے صرف اسرائیلی منظوری کافی ہوگی۔ سوم اسرائیل اب فلسطینی اتھارٹی کے زیر انتظام علاقوں میں واقع بعض مذہبی مقامات کا انتظام بھی خود سنبھالے گا۔ وزیر خزانہ نے واضح کیا کہ ان اقدامات کا مقصد فلسطینی ریاست کے تصور کو ختم کرنا اور اسرائیل کی جڑوں کو مزید گہرا کرنا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے مغربی کنارے کو اسرائیل کا دل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں آباد کاروں کو تمام شہری سہولیات کی فراہمی قومی مفاد میں ہے۔ فلسطینی حکام نے ان فیصلوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے مغربی کنارے کے الحاق کی کوشش قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے مطابق مغربی کنارے میں قائم اسرائیلی بستیاں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔ اس وقت مغربی کنارے میں تقریباً ۵ لاکھ سے زائد اسرائیلی آباد کار مقیم ہیں جبکہ فلسطینیوں کی آبادی ۳۰ لاکھ کے قریب ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس نے اسرائیلی فیصلے کو خطرناک، غیر قانونی اور قبضے کی کوشش قرار دیتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ اردن کی وزارت خارجہ نے بھی اس فیصلے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ یہ اسرائیلی خودمختاری مسلط کرنے اور یہودی بستیوں کو مضبوط بنانے کی کوشش ہے۔ حماس نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں سے مزاحمت تیز کرنے کی اپیل کی۔

بنگلہ دیش انتخابات: ریلیوں کا آخری مرحلہ، غلط معلومات اور افواہوں کا سیلاب

جماعتوں کے جلسوں میں ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ پارٹی جھنڈوں، انقلابی نعروں اور سخت سیکیورٹی انتظامات کے درمیان ہونے والی یہ ریلیاں اس بات کی علامت ہیں کہ ۱۷۰ ملین آبادی والا یہ ملک ایک بار پھر ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ اس انتخاب میں نیا پارلیمان منتخب کیا جائے گا، جبکہ سابق حکمراں جماعت عوامی لیگ کو عبوری حکومت کی جانب سے انتخابی عمل سے باہر رکھا گیا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی اس وقت سب سے مضبوط امیدوار بھی جا رہی ہے۔

فرانس کا نایاب قتل مقدمہ: جڑواں بھائیوں پر شک، ایک ہی ڈی این اے، قاتل کون؟

نئی دہلی (ایم این این):فرانس کی بوہنی اسائز کورٹ میں ان دنوں ایک منفرد مقدمہ زیر سماعت ہے، جہاں جڑواں بھائیوں پر دوہرے قتل اور قتل کی متعدد کوششوں کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ یہ قتل کا ایک غیر معمولی مقدمہ ہے۔ قتل میں استعمال ہونے والے ہتھیار پر ملنے والا ڈی این اے دونوں بھائیوں سے مکمل طور پر مطابقت رکھتا ہے، جس کے باعث یہ تعین کرنا ممکن نہیں ہو سکا کہ اصل میں فائرنگ کس نے کی۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق یہ واقعہ ستمبر ۲۰۲۰ء میں پیرس کے نواحی علاقے میں پیش آیا، جہاں دو نوجوانوں کو ایک انڈرگراؤنڈ مقام پر گولی مار کر ہلاک کیا گیا۔ کچھ ہفتوں بعد اسی گروہ سے منسلک ایک اور واقعے میں متعدد افراد پر فائرنگ کی گئی، جسے قتل کی کوشش قرار دیا گیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے اسلحہ برآمد کیا، مگر فورنسک جانچ نے ایک ایسا مسئلہ کھڑا کر دیا جو عام قتل مقدمات میں شاذ و نادر ہی سامنے آتا فورنسک ماہرین کے مطابق دونوں ملزمان مونوزائیگوٹک (identical) جڑواں ہیں، یعنی وہ ایک ہی فرٹیلائزڈ انڈے سے پیدا ہوئے اور ان کا جینیاتی خاکہ مکمل طور پر یکساں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلحے، گولیوں اور دیگر شواہد پر موجود ڈی این اے یہ ثابت نہیں کر پا رہا کہ جرم کس نے انجام دیا۔ عدالت میں پیش کردہ

رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ صرف ڈی این اے کی بنیاد پر کسی ایک بھائی کو براہ راست قاتل قرار دینا سائنسی طور پر ممکن نہیں۔ دوسری جانب، تحقیقات کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ دونوں بھائی اکثر ایک دوسرے کی شناخت استعمال کرتے تھے، یعنی لباس، موبائل فون اور رہائشی مقامات تک کا تبادلہ کیا جاتا رہا، جس سے گواہوں کے بیانات بھی متضاد ہو گئے۔ کئی گواہ یہ تو بتا سکے کہ جائے وقوعہ پر "ان میں سے ایک" موجود تھا، مگر کوئی یہ نہیں بتا سکا کہ وہاں کون سا بھائی تھا۔ استغاثہ کا موقف ہے کہ اگرچہ یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ گولی کس نے چلائی، تاہم دونوں بھائی مشترکہ طور پر جرم میں ملوث تھے اور فرانسیسی قانون کے تحت مشترکہ نیت اور شراکت بھی مجرمانہ ذمہ داری قائم کرنے کے لیے کافی ہے۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات کی تیاریاں

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش میں عام انتخابات کی تیاریاں جاری ہیں۔ اسی دوران بنگلہ دیش جماعت اسلامی نے ملک میں ۲۱ فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے تاجر کو بھی ٹکٹ دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے کے انتخابات میں اپوزیشن غائب تھی۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) اور جماعت اسلامی نے ۲۰۱۴ء اور ۲۰۲۴ء کے انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا اور عوامی لیگ پر الزام لگایا تھا کہ اس نے انتظامی کنٹرول، پہلے سے بھرے گئے بیلٹ بکس اور سیکورٹی اداروں کی مدد سے بھاری اکثریت حاصل کی تھی۔

ریل مسافر برائے مہربانی دھیان دیں!

اسپیشل ریل گاڑیوں کی توسیع

ریل مسافروں کی آسان آمدورفت کیلئے اتر ریلوے کی جانب سے مندرجہ ذیل اسپیشل ریل گاڑی نمبر 04688/04687 بڈگام۔بانیہال۔بڈگام اسپیشل کو مورخہ 11.02.2026 سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا اسٹیشن تک توسیع کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ریل گاڑی نمبر 04688/04687 بڈگام۔بانیہال۔
بڈگام اسپیشل ایکسپریس ریل گاڑی

ریل گاڑی نمبر 04688		اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04687	
آمد	روانگی		آمد	روانگی
--	07.20	بڈگام	20.00	--
10.00	10.10	بانیہال	17.30	18.00
10.34	10.35	کھڑی	16.50	16.51
10.51	10.52	سمبڑ	16.34	16.35
11.11	11.13	سنگلدان	16.11	16.13
11.34	11.35	سوال کوٹ	14.54	14.55
11.49	11.50	دگگا	14.39	14.40
12.04	12.05	بکل	14.24	14.25
12.21	12.23	ریاسی	14.06	14.07
13.00	--	سری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا	---	13.45

ریل مسافروں سے گزارش ہے کہ کسی بھی جانکاری کے لئے ریل مددھیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App پر دیکھیں۔

ہمیں پر فالو کریں

اتر ریلوے
ہمیشہ آپ کی خدمت میں
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
457/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر:433۔سگ۔ٹی۔26-25-76 **بند ہونے کی تاریخ /وقت کو**
تاریخ:09.02.2026 02.03.2026 **کو** 15:00 **بجے**

سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، شمالی ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔سگ۔ٹی۔25-76-26 ای ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے تاریخ 02.03.2026 / 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرس طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی ٹینڈرس اصل/ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوول ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوول ٹینڈر حاصل ہوگی تو وہ منظور نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔
این-ایس-آئی

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن میں B اور D روٹ پر پرانی /خراب ہو چکی الیکٹریکلی آپریٹیڈ لفٹنگ بیریئر کو بدلنے کا کام۔ (ii) الیکٹرک لوکو شیڈ / لدھیانہ میں ہومنگ کیپیسٹی کو 200 بڑھا کر 300 لوکوموٹیو کرنے کے تعلق میں ٹیلی کام کا کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 02.03.2026, 15:00 (ii) 06.03.2026, 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	09.02.2026, 17:45
تخمینہ قیمت (روپے)	(i) 3,13,41,852.58 (ii) 96,00,830.51	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 16.02.2026 (ii) 20.02.2026
بیعانہ رقم (روپے)	(i) 3,06,700.00 (ii) 1,92,000.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i) 6 مہینے (ii) 6 مہینے

نوٹ: ٹینڈر دہندہ مسلسل طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

451/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نمبر:232-2025-26-ADEN-I-ASR مورخہ:09.02.2026 سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 02.03.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندگان اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ہونے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
07.02.2026	16.02.2026	02.03.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار:1 | **ٹنڈر نمبر**:232-2025-26-ADEN-I-ASR

ٹنڈر کی تفصیل: اسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ امرتسر کے تحت SSE/W/BL/ASR کے سیکشن میں VKA-BAT اور BAT-QDN کی آسان مرمت اور رکھ رکھاؤ کے لئے سالانہ زون کا کام۔ (2025-2026)

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل میعاد
7999994.75	160000.00	60 دن	12 ماہ

جنرل نوعیت کا کام:-"ٹریک تعمیری کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"

نوٹ 1۔ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندگان ٹنڈر سے متعلق جاری کیے گئے کسی بھی صحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2۔ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کی جانچ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

454/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

غـــزوہ بـــدر

اسلامی افواج کی پہلی تاریخ ساز فتح

غزوہ بدر تاریخ اسلام کا وہ پہلا معرکہ ہے جب اسلام اور کفر، حق اور باطل کی پہلی براہ راست ٹکر ہوئی اس معرکہ کے دوران مسلمان بہت قلیل تعداد میں جبکہ کفار کثرت تعداد میں ان سے کئی گنا زیادہ تھے

تحریر۔۔۔۔
پیر محمد فاروق بہاؤالحق شاہ

غزوہ بدر تاریخ اسلام کا وہ پہلا معرکہ ہے جب اسلام اور کفر، حق اور باطل کی پہلی براہ راست ٹکر ہوئی۔ اس معرکہ کے دوران مسلمان بہت قلیل تعداد میں جبکہ کفار کثرت تعداد میں ان سے کئی گنا زیادہ تھے۔ وسائل اور اسلحہ کا بھی کوئی موازنہ نہ تھا۔ مسلمان اسلحہ کے اعتبار سے بہت کمزور جبکہ کفار اسلحہ سے لیس تھے۔ جزیرہ عرب کا اجتماعی ماحول، موجود قبائل کی اکثریت، عوام الناس کی بڑی تعداد اسلام کے خلاف تھی۔

اور اسلام اور نبی کریم ﷺ کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ قریش مکہ غرور اور نخوت کے ساتھ مسلمانوں سے تین گنا بڑی طاقت لے کر مسلمانوں کو کچلنے کے خیال سے حملہ آور ہونے جا رہے تھے۔ لیکن اس معرکہ حق و باطل میں کفر کو ایسی ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا کہ جس نے ان کی کمر توڑ دی۔

ان کی طاقت کا زعم ختم کر دیا۔ انکی طاقت، غرور و تکبر کا بت اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہوا کہ بعد میں کفار کو اس طاقت کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے آنے کی جرات نہ ہو سکی۔

اور ایسا کیوں نہ ہوتا۔ اللہ کریم نے اس کی خبر سورۃ آل عمران کی آیت نمبر **123** میں بیان کر دی جس میں ارشاد ہوا (ترجمہ) اور بے شک مدد فرمائی تھی تمہاری اللہ تعالیٰ نے (میدان) بدر میں حالانکہ تم بہت کمزور تھے۔ پس ڈرتے رہا کرو اللہ تعالیٰ سے تاکہ تم اس (بروقت امداد کا) شکر ادا کر سکو۔ (ترجمہ از جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری)۔

اس کو غزوہ بدر الکبریٰ، غزوہ بدر العظمیٰ، بدر القتال بھی کہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس دن کو یوم الفرقان کے لقب سے یاد فرمایا ہے۔

یعنی وہ دن جب حق اور باطل کے درمیان فرق ظاہر ہو گیا۔ اللہ کریم نے سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۱۴ میں ارشاد فرمایا (ترجمہ) اور جسے ہم نے اتار اپنے (محبوب) بندہ پر فیصلہ کے دن جس روز آمنے سامنے ہوئے تھے دونوں لشکر۔

غزوہ بدر ۲ ہجری بمطابق ۳۱ مارچ ۶۲۴ء کو مدینہ منورہ کے جنوب مغرب کے واقع بدر کے مقام پر ہوا۔

غزوہ بدر کے اسباب۔

پس منظر:

سرکار دو عالم ﷺ نے جس دن مدینہ منورہ سے ہجرت فرمائی تھی تب سے اسلام کا پیغام چہار دانگ عالم میں پھیل رہا تھا۔ مختلف قبائل کے لوگ اسلام کی دعوت کو قبول کر رہے تھے۔ مسلمان بھی قدرے سکون کے ساتھ اپنے تجارتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تبلیغ کے کام میں مصروف عمل ہو گئے تھے مسلمانوں کی ترقی کی باتیں اور اسلام کی پذیرائی کے قصے عالم عرب میں ہر جگہ زیر بحث تھے ان حالات نے قریش مکہ کی قبائلی تعصب کو زور سے جھنجھوڑ دیا اور مسلمانوں کے خلاف کوئی فیصلہ کن قدم اٹھانے کے متعلق سوچنے لگے۔

چراگاہ مدینہ پر حملہ۔ غزوہ بنی صفوان:

۱۰ ربیع الاول کو مدینہ کے نواح میں ایک چراگاہ پر حملہ کر دیا۔ مسلمانوں پر اپنی طاقت کی دھاک بٹھانے کے لئے اس چراگاہ کے کئی درخت کاٹ دئے۔ چرواہے کو قتل کر دیا اور اور جتنے بھیڑ بکریاں ہانک کر لے جا سکتے تھے لے گئے۔ حضور اکرم ﷺ کو اس کی خبر ملی تو آپ نے صحابہ کی ایک جماعت کے ہمراہ انکا تعاقب کیا اور وادی صفوان تک ان کے پیچھے گئے تاہم وہ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

مسلمانوں کی چیلنج کرنے کا یہ پہلا موقع تھا۔

کفار کے تجارتی قافلوں کے تعاقب کی سرگرمی/سریہ عبداللہ بن جحش:

رجب ۲ ہجری میں ہجرت کے ۱۷ ماہ بعد حضور اکرم ﷺ نے اپنے ایک غلام عبداللہ بن جحش اسدی کو خفیہ طور پر کفار کے مختلف قافلوں کی خبر گیری کیلئے بھیجا۔ عبداللہ بن جحش کے ساتھ ۲۱ مجاہدین کا ایک دستہ تھا۔ اتفاق سے انہیں ایک قریشی تاجروں کا قافلہ مل گیا لیکن چونکہ رجب حرمت والا مہینہ تھا اس لئے براہ راست حملہ نہ کر سکے۔

تاہم قریش کے قافلہ کی جانب سے اچانک حملہ کے پیش نظر واقد بن عبد اللہ نے ایک تیر مارا جس سے عمرو بن خضرمی ہلاک ہو گیا۔ مسلمان مجاہدین نے دو لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ باقی لوگ بھاگ نکلے اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ حضور اکرم نے اس حرکت پر ان سے ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ اس ماہ میں جنگ کیوں کی تاہم بعد میں قرآنی آیات نازل ہوئیں اور قیدیوں سے فدیہ لے کر رہا کر دیا گیا۔

غزوہ بدر کی فوری وجہ:

ابوسفیان جو اسلام دشمنی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا تھا وہ ایک تجارتی قافلہ لیکر بغرض تجارت شام کی طرف روانہ ہوا۔ یہ ایسا تجارتی قافلہ تھا جس میں مکہ کے ہر گھر نے اپنی استطاعت کے مطابق سرمایہ کاری کر رکھی تھی۔ آقائے دو عالم ﷺ ان کی روانگی کی اطلاع پا کر اس کے تعاقب میں نکلے لیکن رسول اللہ ﷺ کے پہنچے سے قبل وہ قافلہ نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔

اب اسی قافلہ کی واپسی کا وقت ہو رہا تھا ابوسفیان سے مسلمانوں کو خیر کی توقع نہ تھی۔ آپ کو معلوم تھا کہ اگر اس کو موقع ملا تو وہ ضرور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ چنانچہ اللہ کے نبی نے گھر بیٹھ کر اس کے حملے کا انتظار کرنے کی بجائے خود پیش قدمی کر کے اس کے تجارتی قافلہ پر حملہ کا فیصلہ کیا۔ ہجرت کے انیس ماہ بعد بارہ رمضان المبارک بروز ہفتہ تین سو تیرہ یا تین سو پندرہ جانثاروں کو لیکر مدینہ طیبہ سے روانہ ہوئے۔

ابوسفیان کو اپنے جاسوس کے ذریعے مسلمانوں کی سرگرمیوں کی اطلاع مل گئی۔ اس نے ایک شخص ضمضم بن عمرو الغفاری ۲۰۰ اوقیہ چاندی بطور معاوضہ دے کر مکہ مکرمہ روانہ کیا۔ اس عرب کے دستور کے مطابق اونٹ کی ناک چیر دی کان کاٹ دئے۔ کجاوہ الٹ دیا اور زور زور سے کہنے لگا کہ اپنے قافلہ کو بچاؤ اس پر محمد اور اس کے ساتھیوں نے چڑھائی کر دیا ہے۔

یہ سن کر کفار مکہ نے بھرپور تیاری کی مسلح لشکر تیار کیا اور مسلمانوں کا نام و نشان ختم کرنے کا عزم لیکر تقریبا ۹ سو یا ۱۰۰۰ افراد پر مشتمل قافلہ مکہ مکرمہ سے روانہ ہوا۔ لیکن اسی دوران ابوسفیان نے بہت چالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سمندر کے ساتھ ساتھ ایک طویل راستہ اختیار کیا اور بخیریت منزل کے قریب پہنچ گیا۔ اب تجارتی قافلہ کی طرف تو مکمل خیریت رہی تھی لیکن کفار مکہ کے سرداروں نے مسلمانوں کو سبق سکھانے کا فیصلہ کر لیا۔

دوسری طرف سرکار دو عالم ﷺ جب زفران کے مقام پر پہنچے تو پتا چلا کہ تجارتی قافلہ تو نکل گیا ہے اس مقام پر حضور کے مجلس مشاورت طلب کی۔ جبکہ آپ کو یہ معلوم ہو چکا تھا کہ کفار مکہ کا لشکر پوری شان و شوکت کے ساتھ پیش قدمی کر رہا ہے۔ حضور نے مجلس مشاورت میں تمام افراد کو جمع کیا اور رائے طلب کی۔ مہاجرین میں سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے خوبصورت گفتگو کے ذریعے اپنی وفاداری کا اظہار فرمایا۔

پھر مقداد بن عمرو اٹھے اور انہوں نے بھی اپنی وفاداری کا اظہار فرمایا انکا یہ جملہ تو تاریخ میں سنہرے الفاظ کے ساتھ موجود ہے کہ ہم وہ جواب نہیں دیں گے جو بنو اسرائیل نے دیا تھا کہ آپ جائیں اور آپ کا خدا جانے بلکہ آپ اگر ہمیں برک الغماد تک بھی جانے کا حکم کریں گے تو ہم وہاں تک جائیں گے۔ پھر حضرت سعد بن معاذ نے کھڑے ہو کر ایک شاندار خطبہ ارشاد فرمایا جو ایک طرف کو عربی ادب کا شاہکار ہے تو دوسری طرف معانی کا ایک جہاں اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

انہوں نے علی الاعلان عرض کی کہ ہمیں قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ قدرت میں ہماری جان ہے کہ اگر آپ ہمیں سمندر میں اترنے کا حکم بھی جاری کر دیں تو ہم وہاں بھی چھلانگ لگانے سے گریز نہیں کریں گے۔

واقعات بدر:

مشاورت کے بعد ۳۱۳ مجاہدین ۷۰ اونٹوں اور ۲ گھوڑوں پر مشتمل قافلہ روانہ ہوا۔ راستہ میں کم عمر بچوں کو واپس بھیج دیا گیا لیکن کچھ معصوم صحابہ کرام شوق شہادت سے سرشار ہو کر لشکر کے ساتھ ساتھ چلتے رہے۔

یہ ایک ایسا لشکر تھا جس کے پاس ہتھیار پورے نہ تھے۔ گھوڑے اور

تلواریں بھی پوری نہ تھیں لیکن اللہ اور اس کے نبی ﷺ پر بھروسے کی طاقت سے مالا مال تھے۔ یوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہوا یہ اپنی نوعیت کا منفرد جنگی لشکر میدان بدر پہنچ گیا۔ اللہ کریم کو اس گروہ کی یہ نقل و حرکت اتنی محبوب تھی کہ جہاں جہاں نبی پاک ﷺ نے اپنی قیام گاہ قائم کی اس کا ذکر بھی قرآن میں کر دیا۔

سرکار دو عالم ﷺ عدوۃ الدنیا کی طرف سے میدان بدر میں داخل ہوئے اور ایک جگہ پر خیمہ زن ہونے کا حکم ارشاد فرمایا۔ حضرت خباب بن منذر نے دریافت کیا کہ کیا یہ قیام اللہ کے حکم کے ساتھ ہے یا جنگی چال ہے تو آقائے دو عالم ﷺ نے فرمایا یہ جنگی چال ہے۔ تو خباب بن منذر نے اس جگہ کو تبدیل کرنے کا مشورہ دیا چنانچہ اس مشورہ پر عمل کرتے ہوئے سرکار نے خیمہ گاہ تبدیل کر دی۔

حضرت سعد بن معاذ کے مشورے سے حضور کے قیام کے لئے ایک اونچی جگہ منتخب کی گئی جہاں پر حضور اکرم ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر تشریف فرما ہوئے۔ اور حضرت سعد بن معاذ خود تلوار لے کر آپ کی حفاظت کے لئے کھڑے ہو گئے۔

جنگ سے پہلے کی رات کے حالات:

یہ جمعہ کی رات تھی تمام مجاہدین تھکن سے چور تھے اللہ تعالیٰ نے تمام لشکر پر نیند غالب کر دی اور سارا لشکر خوب سویا یہاں تک کہ وہ تر و تازہ ہو گئے۔

سرکار دو عالم ﷺ ساری رات جاگتے رہے اور اللہ کے حضور سر بسجود رہے۔ جبکہ لشکر کفار ساری رات شراب پیتا رہا اور داد عیش دیتا رہا رقص و سرود کی محفلیں سرگرم رہیں۔

میدان بدر میں حضور ﷺ کی دعائیں:

یوں تو ہر لمحہ حضور اکرم ﷺ کی زباں اللہ کے حضور سراپا دعا تھی لیکن کچھ خاص دعاوں کا تذکرہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ ان دعاوں کو جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری نے ضیاء النبی میں ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔

ان میں سے کچھ حصول برکت کیلئے پیش خدمت ہیں۔

حضرت علی شیر خدا راوی ہیں کہ جس روز بدر کی جنگ شروع ہو گئی تو حضور کی زباں پر یا حی یا قیوم کا ورد تھا۔ حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ میں نے اس دن اس کثرت اور قوت سے کسی کو اپنے حق کا واسطے دیتے نہیں سنا۔ حضور عرض کرتے رہے اے اللہ اگر تو اس گروہ کو ہلاک کر دے گا تو پھر تیری عبادت بھی نہیں کی جائے گی۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ بدر کے دن حضور اپنے قبہ میں تشریف فرما تھے اور یہ دعا مانگ رہے تھے کہ اے اللہ میں تجھے اس عہد اور وعدہ کا واسطہ دیتا ہوں جو تو نے میرے ساتھ کیا ہے۔ اے اللہ اگر تو اسے پورا نہیں کرے گا تو پھر تا ابد تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ صاحب ضیاء النبی لکھتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت صدیق اکبر نے آقائے دو عالم ﷺ کے ہاتھ پکڑ لئے اور عرض کیا کہ یہ کافی ہے یہ کافی ہے۔

آپ نے اصرار کی حد کر دی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عمر بن خطاب روایت کرتے ہیں کہ یوم بدر کو حضور نے مشرکین کی طرف دیکھا جنکی تعداد ایک ہزار تھی اور مسلمان ۳۱۳ تھے۔ یہ دیکھ کر حضور قبلہ رو کھڑے ہوئے اور رب کے حضور فریاد شروع کر دی۔ حضور کے کندھے سے چادر گر گئی تو حضرت صدیق اکبر نے چادر دوبارہ آپ کے کندھے پر رکھی اور آپ کو پیچھے سے سینے سے لگا لیا اور عرض کی اے اللہ کے پیارے نبی آپ نے واسطہ دینے کی حد کر دی ہے۔

یہاں تک کہ جبرئیل امین یہ آیت لے کر حاضر ہوئے سورۃ الانفال نمبر ۹ (ترجمہ) اور یاد کرو جب تم فریاد کر رہے تھے تو اپنے رب سے اس نے تمہاری فریاد سن لی میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو پے در پے آنے والے ہیں۔

واقعات جنگ:

۱۷ رمضان المبارک ۱۷ مارچ ۶۲۴ فجر کی نماز کے بعد حضور نے صف بندی فرمائی اور روایات کے مطابق انفرادی مقابلہ جات شروع ہوئے۔

سب سے پہلے عمر بن الحضرمی کا بھائی نکلا جس کو حضرت عمر کے غلام نے چشم زدن میں قتل کر دیا۔ اس کے بعد عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیع اور ولید بن عتبہ میدان میں اترے ان کے مقابلے میں حضرت حمزہ، حضرت علی میدان میں اترے حضرت حمزہ نے شیبہ کو قتل کیا اور حضرت علی نے ولید کو قتل کیا، اس دوران عتبہ اور حضرت عبیدہ کی لڑائی شروع ہوئی اور حضرت علی نے ایک ہی ضرب سے اس کا کام تمام کر دیا پھر گھمسان کی جنگ شروع ہوئی ااس جنگ کے دوران دو ننھے مجاہدین معاذ اور معوذ نے حضرت عبد الرحمان بن عوف سے ابوجہل کے متعلق پوچھا۔

آپ کی نشاندہی پر دونوں ننھے مجاہدین ابوجہل کی طرف لپکے اس کو گھوڑے سے گرا دیا۔ معاذ بن عفرا کے بھائی معوذ نے ابوجہل کا سر تن سے جدا کر دیا۔ بعض روایات کے مطابق حضرت عبداللہ بن معوذ نے اسکا سر تن سے جدا کیا۔ اس گھمسان کی جنگ میں مسلمانوں کے ۱۴ افراد شہید ہوئے جبکہ قریش کے ۷۰ افراد قتل ہو گئے جس میں بعض روایات کے مطابق ۲۳ حضرت علی کے ہاتھوں قتل ہوئے۔

۷۰ سے زائد افراد گرفتار ہوئے ان گرفتار شدگان میں عرب کے چوٹی کے معززین بھی تھے جس میں سے عباس بن عبدالمطلب، عقیل بن ابی طالب اور اسود بن عامر، سہیل بن عمرو اور عبداللہ بن زمعہ وغیرہ شامل تھے۔

قیدیوں سے حسن سلوک:

سرکار دو عالم ﷺ نے اسیران جنگ کے حوالے سے مشاورت طلب کی۔

حضرت عمر بن خطاب نے سب قیدیوں کو قتل کرنے کی تجویز دی جبکہ حضرت سیدنا صدیق اکبر نے جزیہ دے کر رہا کرنے کی تجویز دی۔

حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور قیدیوں کو فدیہ لے کر رہا کرنے کا حکم دیا۔ جو قیدی بوجہ غربت فدیہ نہیں دے سکتے تھے ان کو حکم ہوا کہ دس دس مسلمانوں کو تعلیم دیں۔ ان کا یہی فدیہ مقرر ہو گیا۔ مسلمانوں نے ان کفار کے ساتھ حسن سلوک کی انتہا کر دی مسلمانوں کا حسن سلوک دیکھ کر اکثر قیدی مسلمان ہو گئے۔

جنگ بدر میں کامیابی کے اسباب:

اللہ کریم نے فرشتوں کے ذریعے مدد اتاری اور مسلمانوں کو جنگ میں فتح نصیب ہوئی۔

بہتر حکمت عملی:

سرکار دو عالم ﷺ نے بہتر حکمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے لئے اچھی جگہ کا انتخاب کیا اور کنووں پر قبضہ کر لیا۔ لشکر کی صف بندی بھی اعلیٰ انداز میں کی۔

ذوق شہادت:

مسلمانوں کی تعداد میں کمی کے باوجود ان میں جذبہ شہادت فراواں تھا جس کے سامنے کفار نہ ٹھہر سکے۔

قریشی سرداروں کی موت:

جنگ کے ابتدائی مرحلہ میں کفار کے سرداروں کی موت نے کفار کے لشکر میں بددلی پھیلا دی جس کے باعث وہ شکست سے دوچار ہوئے۔

اثرات:

اشاعت اسلام میں تیزی:

اس جنگ کے بعد کثیر تعداد میں کفار اسلام کی طرف راغب ہوئے اور اشاعت اسلام میں تیزی آئی۔

اسلامی شوکت کا مظاہرہ:

ہجرت کے بعد پہلی دفعہ کوئی بڑا معرکہ ہوا اور اسلامی طاقت کا بھرپور مظاہرہ ہوا۔ کفار کی شکست نے اسلام کی شوکت میں اضافہ کر دیا۔

قریش کے غرور کا خاتمہ:

قریش مکہ جو کہ غرور اور نخوت سے بھرے ہوئے تھے ان کا غرور کا بت پاش پاش ہو گیا اور اسلام کی ہیبت طاری ہو گئی۔

حق اور باطل میں واضح فرق:

اس جنگ کی طرف روانہ ہونے سے قبل ابوجہل اور دیگر سرداران مکہ نے کعبہ کا غلاف پکڑ کر دعا کی تھی کہ خدایا دونوں جماعتوں میں جو بہتر ہے اسکو فتح عطا فرما اور جو ظلم پر ہو اسکو تباہ کر دے۔

چنانچہ ان کی دعا کی مناسبت سے بھی حق و باطل کی وضاحت ہو گئی اور پورے عرب کو پتہ چلا کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون۔

خلاصہ کلام:

غزوہ بدر محض ایک جنگ نہیں بلکہ دو نظریات کا پہلا مقابلہ تھا۔ اس میں یہ بات واضح ہو گئی کہ محض عددی قوت معنی نہیں رکھتی بلکہ ایمان اصل طاقت ہے اگر اللہ کریم پر ایمان پختہ ہو گا تو کامیابی قدم چومے گی۔

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

فلائٹ وی سی 10:
'میں اس طیارہ حادثے کی عینی شاہد ہوں جس میں میری دو بہنیں ہلاک ہوئیں'

سارہ میک ڈرموٹ
بی بی سی نیوز

اپریل 1972 کے اُس دن ہیریٹ آسٹن عدلیس ابابا ایئرپورٹ پر اپنے والدین کے ساتھ کھلے آسمان تلے بنے ایک چبوترے پر کھڑی تھیں۔ مسیحی تہوار 'ایسٹر' کی چھٹیاں ختم ہو چکی تھیں اور اُن کی دو بہنیں، 12 سالہ کیرولین اور 14 سالہ جین، ایتھوپیا سے واپس انگلینڈ جا رہی تھیں تا کہ وہاں اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ دونوں بہنیں طیارے کی سیڑھیوں پر اوپر پہنچیں، مڑ کر اپنی بہن اور والدین کو ہاتھ ہلا کر الوداع کہا اور پھر جہاز کے اندر چلی گئیں۔ جلد ہی ان کا طیارہ ٹیک آف ہونے کے لیے رن وے پر تیزی سے دوڑ رہا تھا، پھر اچانک آسمان میں بلند ہونے کی بجائے جہاز کی بریکس کا بلند شور سنائی دیا۔ بے قابو ہو جانے والا جہاز کچھ دیر رن وے پر ادھر اُدھر ڈولتا رہا اور پھر رن وے کے آگے موجود ایک کھائی میں گر گیا۔ ہیریٹ یاد کرتی ہیں کہ 'اور پھر اچانک کالے دھوئیں کا بڑا سا بادل نمودار ہوا۔' ہیریٹ اپنی والدہ ایلسا کا ہاتھ پکڑے بے یقینی کے عالم میں یہ سارا منظر دیکھ رہی تھیں جبکہ ان کے والد بِل انھیں پیچھے چھوڑتے ہوئے جہاز کی جانب بھاگے۔

دوسری جانب ہزاروں میل دور برطانیہ کے شہر واروک کے ایک بورڈنگ سکول میں 12 برس کے گراہم ٹاؤنسینڈ ایسٹر کی چھٹیوں کے بعد اپنے دو چھوٹے بھائیوں کرسٹوفر اور کینیتھ کا انتظار کر رہے تھے۔ عام طور پر تینوں بھائی اپنے والدین سے ساتھ عدلیس ابابا میں چھٹیاں گزارتے تھے لیکن اس برس منصوبے میں تھوڑی تبدیلی آئی اور گراہم ایتھوپیا نہیں گئے۔ لہٰذا وہ اپنے بھائیوں کی واپسی اور ان سے قصے سننے کے لیے بے تاب تھے۔ جب انھیں اس حادثے کی خبر ملی تو تفصیلات واضح نہ تھیں۔ 'کسی پرواز کے ساتھ کوئی حادثہ ہوا تھا لیکن گراہم کو اندازہ نہیں تھا کہ ان کے ساتھ کتنا بُرا ہونے والا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میرے ابتدائی خیالات کچھ یوں تھے کہ واہ میرے بھائی اس بارے میں مجھے ایک مزیدار قصہ سنائیں گے۔ میں تھوڑا سا حسد بھی محسوس کر رہا تھا۔' حالات کی سنگینی سے بے خبر گراہم نے اپنا کھیل جاری رکھا۔ اس واقعے کے پیش آنے کے تقریباً نصف صدی بعد ہیریٹ آسٹن نے بی بی سی ریڈیو پر اُس حادثے کے بارے میں بات کی جس نے اُن کی زندگی پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔

ہیریٹ کی بہن کیرولین اور اُن کی دوست ڈیبی ایک دوسرے کے حفاظتی بند کھولنے اور جہاز سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئی تھیں لیکن کیرولین نیچے کی طرف بھاگیں جہاں جہاز کی ٹنکیوں سے ایندھن بہہ رہا تھا جبکہ ڈیبی کیرولین کی مخالف سمت میں بھاگیں اور اس آگ سے بچ گئیں جس نے ان کی دوست کو لپیٹ میں لے لیا تھا۔ کیرولین اس وقت زندہ تھیں جب ان کے والد نے انھیں ڈھونڈ لیا لیکن اُن کے کپڑے جل کر ختم ہو چکے تھے اور صرف جوتے آگ کی لپیٹ میں نہیں آئے تھے۔ کیرولین کو اپنے والدین اور بہن ہیریٹ کے ساتھ ایک برطانوی فضائی کمپنی کی ایک امدادی پرواز کے ذریعے برطانیہ لے جایا گیا جہاں چار روز بعد ان کی موت ہو گئی۔ بڑی بہن جین جسم پر سیٹ بیلٹ کے دباؤ کے باعث شہ رگ پھٹنے سے فوری طور پر ہی دم توڑ گئی تھیں۔

ایسٹ افریقن ایئرلائن کی اس فلائٹ وی سی 10 میں جہاز کے عملے سمیت 107 افراد سوار تھے جن میں سے 43 اس حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ہیریٹ اس حادثے کے 37 برس بعد تک ایتھوپیا واپس نہیں گئیں اور پھر سنہ 2009 میں انسانی حقوق کی مشیر کے طور پر وہ اپنی ملازمت کے سلسلے میں یہاں واپس آئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'یہ ایک بہت متاثر کُن تجربہ تھا، انتہائی مشکل اور جذبات سے بھرپور حالانکہ انھیں یہ سب چھپانا اور اپنا کام جاری رکھنا تھا۔ ہیریٹ کو یاد ہے کہ عدلیس ابابا کے ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے دوران ان کی نظریں اس مقام کی جانب تھیں جہاں ان کی بہنوں کے جہاز کو آگ لگ گئی تھی۔ جب وہ ہوائی اڈے پر اتریں تو ہوا میں ویسی ہی خوشبو تھی جو انھیں بچپن سے یاد تھی، لیکن ان تکلیف دہ جذبات کے علاوہ ہیریٹ نے خود کو اپنی بہنوں کے بہت قریب پایا کیونکہ 'یہی وہ جگہ تھی جہاں ہم سب آخری بار ساتھ تھے۔' اس کے بعد سے ہیریٹ کئی بار عدلیس ابابا آ چکی ہیں اور ہر بار وہ کیرولین اور جین کے ساتھ اپنے رشتے میں نئے تعلق کو محسوس کرتی ہیں۔ اس حادثے میں مارے جانے والے 43 افراد کے لیے کوئی یادگار نہیں بنائی گئی لیکن ایک دن ایئرپورٹ پر بیٹھے رن وے کی جانب دیکھتے ہوئے ہیریٹ کو اس خیال نے آن گھیرا کہ اس حادثے میں زندہ بچ جانے والوں اور مرنے والوں کے رشتہ داروں کا کیا حال ہوگا اور اس حادثے نے ان کی زندگیوں کو کیسے متاثر کیا ہوگا۔ 'وہ کہاں ہیں؟ وہ کیسے ہیں؟ ان کی زندگیاں اب کیسی ہیں؟ ہم سنہ 1972 کے بعد سے اپنے غم کی ایک تاریک سرنگ میں رہ رہے تھے اور ایک نئی زندگی تعمیر کر رہے تھے لیکن اچانک میں نے یہ ضرورت محسوس کی کہ میں ان دوسرے لوگوں کے بارے میں جان سکوں۔' بی بی سی کو اپنی کہانی سناتے ہوئے ہیریٹ نے اس امید کا اظہار کیا کہ شاید وہ ایسے چند افراد کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائیں۔ بی بی سی کے پروگرام کا ایک ٹریلر چھ اپریل 2021 کو اس وقت ریلیز ہوا جب گراہم اور ان کی اہلیہ جیلیئن امریکی ریاست سان فرانسسکو میں کووڈ ویکسین لگوانے کے لیے اپنی گاڑی پر جا رہے تھے۔

یہ سن کر تقریباً اُن کا حادثہ ہوتے ہوتے بچا۔ جیلیئن نے اسی دن ہیریٹ کو ایک ای میل میں لکھا کہ اُن کی گاڑی موٹروے سے تقریباً پھسل ہی گئی تھی۔ بائیں سے دائیں: بیتھ، کرسٹوفر اور گراہم کھڑے ہیں۔ ان کی یہ تصویر سنہ 1971 میں اس حادثے سے ایک برس پہلے کی ہے جب وہ اکٹھے ایتھوپیا چھٹیاں منانے آئے تھے۔ دو ہفتے بعد پروگرام کے نشر ہونے تک ہیریٹ اور گراہم کے درمیان کئی ای میلز کا تبادلہ ہوا۔ ان ای میلز میں ایتھوپیا کے بارے میں بات کی گئی جہاں ہیریٹ کے والد نے مٹی کے تحفظ کے ایک پروگرام پر کام کیا تھا جبکہ گراہم کے والد نے بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ کام کیا تھا۔ دونوں نے ایک دوسرے سے اس حادثے کی اُن تمام تفصیلات کا بھی تبادلہ کیا جو انھیں یاد تھیں۔ گراہم کہتے ہیں کہ 'جب ہم نے ایک دوسرے کے حالات کے بارے میں مزید جانا تو ہمیں ایک بالکل مختلف نقطہ نظر ملا۔' ہیریٹ تینوں بہنوں میں سب سے چھوٹی تھیں جبکہ گراہم تینوں بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ہیریٹ جائے حادثہ پر موجود تھیں جبکہ گراہم وہاں پر موجود نہیں تھے۔ اُن کے والدین سانحے سے پہلے ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے لیکن اس کے بعد اُنھوں نے خطوط اور کرسمس کارڈز کا تبادلہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ اگلے 21 برس تک حادثے کی برسی کے موقع پر ایک دوسرے سے ملتے بھی رہے، گراہم کی والدہ بار بار اکی وفات کے بعد بھی۔ ہیریٹ یہ جاننا چاہتی تھیں کہ ان کی طرح گراہم نے پیچھے اکیلے رہ جانے کے دکھ کا مقابلہ کیسے کیا۔ دوسری جانب گراہم یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا ان کی طرح ہیریٹ بھی ہمیشہ تین بچے پیدا کرنا چاہتی تھیں، جو انھوں نے کیے۔

ہیریٹ کہتی ہیں کہ 'بہت زیادہ اداسی ہوئی لیکن کچھ اچھی یادیں اور قہقہے بھی تھے خاص طور پر اس دلچسپ تلاش کے حوالے سے۔ مجموعی طور پر یہ بہت حیران کُن تجربہ تھا۔' کورونا کی عالمی وبا کے باعث گراہم اپنے والد کی آخری رسومات میں شریک نہ ہو سکے جو نومبر 2020 میں 92 برس کی عمر میں وفات پا گئے تھے لیکن اس موسم گرما میں وہ آخر کار واپس ایتھوپیا جانے میں کامیاب ہوئے۔ گراہم کہتے ہیں کہ 'میرے خاندان میں میرے علاوہ، میرے والد ہی وہ آخری شخص تھے جو میرے بھائیوں کے بارے میں جانتے تھے۔ ان کی موت کے بعد کوئی بھی ایسا نہیں تھا، جو اس بارے میں سمجھ سکتا ہو اور جس سے میں بات کر سکوں۔' والد کو گنوانے کے بعد گراہم کو بھی ہیریٹ کی مانند اپنے بھائیوں کی یادداشتوں کو زندہ رکھنے کی شدید ضرورت محسوس ہوئی۔ اپنے والد کی چھوڑی چیزوں مثلاً تعزیتی خطوط اور حادثے کی رپورٹ میں واقعے سے متعلق باتوں کو تلاش کرنا اُن کے لیے بہت اہم کام بن گیا۔

ان چیزوں میں اُن کے خاندان کی تصاویر اور ایک فلم بھی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میں آہستہ آہستہ یہ قیمتی چیزیں اکٹھی کر رہا ہوں اور اس سب سے مجھے تمام واقعات کو ترتیب دینے میں مدد ملی ہے۔ بطور ایک انجینیئر مجھے ہر چیز ترتیب میں پسند ہے۔' ہیریٹ کا کہنا ہے کہ اگرچہ وہ کبھی بھی نہیں ملے تھے تاہم انھوں نے فوراً گراہم کو پہچان لیا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے ان کے والد کا چہرہ دیکھا تھا اور وہ مجھے یاد تھے۔ وہ ایک بہت محبت کرنے والے انسان تھے۔' انھوں نے پایا کہ وہ فوراً ایک دوسرے کے گہرے احساسات پر بات کرنے لگے تھے۔ ہیریٹ کا کہنا ہے کہ 'یہ کبھی بھی عجیب نہیں لگ رہا تھا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'یہ واقعی ایک غیر معمولی ملاقات تھی اور عملی طور پر اجنبی لوگوں کے ساتھ ایک فوری تعلق اور ان سے جڑا ہوا محسوس۔' حادثے کے دن گراہم کے بھائی کرسٹوفر اور کینیتھ کو بالآخر ان کے والد نے تلاش کر لیا تھا اور اُن کی شناخت صرف اُن کی کلائیوں پر بندھی ہوئی یکساں ٹائمیکس گھڑیوں کے ذریعے ہو پائی تھی۔ وہ اس حادثے میں زندہ نہیں بچ پائے۔ بچپن میں گراہم اکثر یہ سوچتے تھے کہ کیا ہوتا اگر وہ معمول کی مانند اپنے بھائیوں کے ساتھ سفر پر جاتے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے یاد ہے کہ میں اپنے والدین سے کہہ رہا تھا میری خواہش ہے کہ میں بھی جہاز میں موجود ہوتا، مطلب میں مددگار ہو سکتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں یہ تک سوچتا تھا کہ یہ بہتر ہوتا اگر میں بھی اُن کے ساتھ مر جاتا۔ کیونکہ پھر مجھے اب یہ اداسی اور ندامت نہ ہوتی۔' حادثے کی رپورٹ پڑھنے اور ہیریٹ کے ساتھ اس معاملے پر بات کرنے نے گراہم کو ذہنی طور پر بہت تسلی پہنچائی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کو سمجھنا شروع کر دیا کہ طیارے میں لوگ جس جگہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں، وہ زندگی اور موت کے درمیان بڑا فرق بن سکتی ہے۔ اور جیسے جیسے مجھے زیادہ سے زیادہ آگاہی ملی تو مجھے لگنے لگا کہ اگر میں ان کے ساتھ بھی ہوتا تو اس سے کوئی فرق نہ پڑتا۔'

جب سے ہیریٹ کا ریڈیو پروگرام نشر ہوا ہے تب سے اب تک 200 سے زیادہ لوگوں نے دنیا کے مختلف حصوں سے اُن سے رابطہ کیا ہے۔ کچھ اجنبی ہیں جو فقط یہ کہنا چاہتے ہیں کہ انھیں اس پر افسوس ہے۔ کچھ دیگر کیرولین اور جین کے ساتھ سکول میں تھے اور انھیں کبھی بھی مکمل طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ اتنی دوستانہ، گرمجوش اور خوش مزاج لڑکیوں کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ ان کی آوازیں اس پروگرام میں کیسٹ میں ریکارڈ شدہ پیغام کی صورت میں سُنی گئیں۔ انھوں نے کیسٹ پلیئر میں یہ پیغام ایئرپورٹ جانے سے پہلے ریکارڈ کیا تھا۔ یہ خاندان کی روایت تھی۔ ہیریٹ اور ان کے والدین بیٹیوں کو رخصت کرنے کے بعد گھر لوٹ کر ان پیغامات کو سُنا کرتے تھے۔ جین نے کہا: 'ہیلو ممی، ڈیڈی اور ہیریٹ، اس بہترین چھٹی کے لیے شکریہ۔ میں اسے ہمیشہ یاد رکھوں گی۔ جب میں کلاس میں بیٹھ کر کانپ رہی ہوں گی تو میں آپ سب کے بارے میں سوچوں گی۔ ہم آپ کو بھولتے نہیں، ہم ہمیشہ آپ کے بارے میں سوچتے ہیں۔' کیرولین نے کہا کہ 'اس پیار بھری چھٹی کے لیے شکریہ، میں ہر وقت آپ سب کے بارے میں سوچوں گی اس لیے زیادہ پریشان نہ ہوں۔ بائے بائے۔' ہیریٹ کہتی ہیں کہ یہ سننا بہت مشکل ہے، مگر یہ بہت قیمتی ہے کہ یہ آوازیں محفوظ ہو پائی ہیں۔ ہیریٹ کہتی ہیں کہ 'یہ اس بات کی حقدار ہیں کہ انھیں سنا جائے۔'

کچھ ایسے لوگ بھی ہیریٹ سے رابطے میں آئے جن کا کہنا تھا کہ وہ کبھی بھی ان کی بہنوں کو نہیں بھولے، وہ باقاعدگی سے اُن کی قبروں پر جاتے، پھول رکھتے حتیٰ کہ پیغام بھی لکھ کر رکھ آتے تاکہ ہیریٹ سے رابطہ ہو سکے۔ ہیریٹ کے والدین کو بہت جلدی میں اس بات کا فیصلہ کرنا تھا کہ لڑکیوں کو کہاں دفن کیا جائے گا، اس لیے اُنھیں یہ پچھتاوا ہوتا ہے کہ وہ اپنی بہنوں کی قبروں پر زیادہ نہیں جا سکتیں جنھیں اُن کے سکول کے پاس ہی دفن کیا گیا۔ دیگر لوگوں نے ہیرت سے ان تکلیف دہ کہانیوں کو شیئر کیا جس میں انھوں نے اپنے والد، والدہ اور دوستوں کو کھو دیا تھا۔ ایک خاتون نے کہا کہ انھوں نے ایک ہفتے پہلے جب ہیرٹ کی کہانی سنی تب سے وہ اتنا رو رہی جتنا وہ 49 برسوں میں اپنے مرے ہوئے والد کے لیے نہیں روئی تھیں۔ کسی نے کہا کہ وہ کبھی بھی اس دردناک دن رونما ہونے والے واقعے کے حوالے سے اپنے احساسات کو کبھی ویسے نہیں محسوس کیا تھا جیسے اس کے تقریباً نصف صدی بعد ہیرٹ کو ریڈیو پر اسے سنتے ہوئے کیا۔ ہیرت ان تمام پیغامات سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور ان سے جو بھی کہانیاں شیئر کی گئیں ہیں وہ ان کے لیے شکر گزار ہیں۔ ہیرت کے مطابق ان تمام لوگوں کا ان کی بہنوں سے رابطہ رہا تھا۔ ایک شخص کی جانب سے انھیں یہ تحریر موصول ہوئی کہ کیرولین کی ادلیس ابابا میں دو روز تک انھوں نے نگہداشت کی تھی، غالباً وہ آپ کی بہن تھی۔

ہیرت نے کہا کہ وہ ہر تفصیل جاننا چاہتے ہیں اور یہ سب کچھ جان کر بہت اچھا لگا کہ ان کی تیمارداری ایک اتنے پرخلوص اور اچھے انسان نے کی۔ اس فضائی کمپنی راف کے فضائی عملے نے بھی ہیرٹ کے لیے اپنے تحریری پیغام میں کہا کہ انھیں وہ بیچارے بچے اور گوشت کے جلنے کی بو اب بھی نہیں بھولی۔ ادلیس میں ایک خاتون نے برطانوی سفارتخانے میں نوکری شروع کی۔ اس حادثے کے ایک ہفتے کے بعد اس نے کہا کہ اس نے اس خاندان سے گھوڑا خریدا ہے جس کے دو بچے کریش میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ہیرٹ کا کہنا ہے کہ انھوں نے میرا پیارا سفید گھوڑا خریدا اور انھوں نے اس کے ساتھ بہترین وقت گزارا اور یہ جاننا اچھا تھا۔

غزل

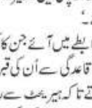

رخسانہ پروین (نورز پرانڈ)

عزیز من میں پتھر ہوں نہیں ہوں کوئی ذردانہ
وہ کعبے میں بھی ہی ہوں، سجا مجھ سے ہی بتخانہ

فقط ویرانیاں رہتی ہیں گھر میں اب کہ خوشیوں کے
گئے وہ دن تھا جب آباد اپنوں سے میرا خانہ

رہائش عارضی ہے مجھ کو بھی معلوم ہے جاناں
کر اپنا چھوڑ کے جانا ہے سب کو یہ محل خانہ

سنو میں خاک ہوں، ساری کثافت جذب کرتی ہوں
رکھا قدرت نے مجھ میں ہی تمہارا آخری خانہ

محبت آخری دن گن رہی ہے اب زمانے میں
کہیں ٹوٹے نہ دم ڈھونڈو ذرا کوئی شفا خانہ

کبھی بھی کوششوں کو رائیگاں ہوتے نہیں دیکھا
کہ ہمت کر کے لے جاتی ہے چیونٹی بھی بڑا دانہ

افسانچہ:- بھول

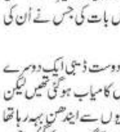

خالد بشیر تلگامی

صبح نیند کھلتے ہی مجھے اپنے ہمسایہ سلمان صاحب کے گھر سے ان کی بیوی کے رونے کی آوازسنائی دی۔ میرے ان سے اچھے مراسم تھے۔ جا کر دیکھا تو سلمان صاحب اپنی اہلیہ کو زور سے پیٹ رہے تھے۔ میں نے بڑی مشکل سے ان کی بیوی کو بچایا اور مارنے کی وجہ پوچھی۔

"گذشتہ شب ہم شادی کی تقریب میں مدعو تھے۔ وہاں اس نے میری عزت نیلام کر دی اور میرے منع کرنے کے باوجود بے حیا نے میری بات نہیں مانی" کہتے ہوئے وہ رو پڑے۔ پھر انھوں نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور فیس بک پر اپنی بیوی کا ڈانس والا ویڈیو دکھانے لگے اور میں کمرے میں کھڑا سوچ رہا تھا بھول کس کی تھی۔۔۔؟؟

مغربی تہذیب کا چاند مشرقی آنگن میں طلوع ہو چکا ہے۔ صالح روایت کی دیواریں ڈھ رہی ہے۔ دہلیز لوٹ رہے ہیں۔ نئی نسل اب اس ملبہ تہذیب پر تھرکنے کے ساز و سامان جٹا چکا ہے۔ مغربی تہذیب کا سورج بے حیائی کی دھوپ اوڑھے ہمارے معاشرے کے سلمان کے گھر دستک دے چکا ہے۔ کرلو دنیا مٹھی میں بند کے اعلان کے بعد ڈیجیٹل انقلاب آچکا ہے۔ زندگی نیا پیراہن اوڑھے ہمارے درمیان ہے۔ سرور انگیز رقص میں دھڑکی رسیلی شہوانیت کی گاگر سے ٹپ ٹپ برس رہی ہے اور خاتون خانہ ٹپ ٹپ برسا پانی۔۔۔۔۔ کی دھن پر کولہے مٹکا رہی ہے۔ ایسے میں محرم اور نامحرم سے بے نیاز اسمارٹ فون کی آنکھ بھلا کیوں چپ اوڑھے رہتی۔ بے شرمی کی ہوئی کو ہوا اپلوڈ ہو کر فیس بک تک پھر سارے محلے میں وائرل۔

صالح روایتوں کی چادریں اتر رہی ہیں۔
اب سوال یہ ہے کہ بھول کس کی ہے۔
مشرق کے بیٹیوں کو وہ کھڑکی جو مغرب کی طرف کھلتی ہے۔ یا گھر کی زینت کو شمع محفل بنانے والے مرد یا پھر ڈیجیٹل عہد کا سانس لیتا ہوا عکسی نظام جو گھروں میں شراروں کی طرح اتر رہا ہے۔ جس لمحے کو شہ رگ سے لہو پلایا جا رہا ہے۔
ایک اچھے اور اچھوتے موضوع پر مبارک باد

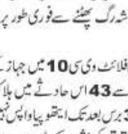

افسانچہ۔۔۔۔ بھول
تبصرہ نگار۔۔۔۔ نثار انجم
(ویسٹ بنگال)

وطن سرینگر

ریاستی درجہ بحال کرنا وقت کی پکار

جموں کشمیر میں جہاں ایک طرف سیاسی لیڈران کی بڑے پیمانے پر دل بدلی دیکھنے کو مل رہی تھی اور کئی سینئر سیاسی رہنما اپنی اپنی پارٹیوں کو خیر باد کر کے دوسری نئی جماعتوں میں داخلہ لے رہے ہیں وہی جموں کشمیر کے عوام میں دوسری جانب کافی بے چینی نظر آرہی ہیں چونکہ جموں کشمیر میں عوامی حکومت نہ ہونے کے سبب عوام کی مشکلات میں کافی حد تک اضافہ ہوا ہے اور یہاں آفیسر شاہی نے لوگوں کے جزبات و احساسات کو مجروح کیا ہے اور عوام کے پاس جواب دہ حکومت نہ ہونے کے سبب جموں کشمیر کا عوام مایوس دیکھائی دے رہا ہے اگر چہ بھارتی وزارت داخلہ نے کئی بار پارلیمنٹ کے اندر اور باہر کشمیر سے متعلق پوچھے گیے سوالات کے جواب میں کہا تھا کہ کشمیر کو ریاست کا درجہ دوبارہ مناسب وقت پر اسی صورت میں دیا جائے گا جب وہاں حالات معمول کے مطابق ہو جائیں۔ شیو سینا کی رکن پارلیمان پرینکا چترویدی نے راجیہ سبھا یعنی پارلیمان کے ایوان بالا میں اس حوالے سے ایک سوال پوچھا، جس کے جواب میں حکومت نے اپنے موقف پیش کیا تھا۔

واضح رہے کہ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت نے پانچ اگست 2019 کو کشمیر کو خصوصی آئینی اختیارات دینے والی آئینی شق 370 کو ختم کرتے ہوئے اس کا ریاستی درجہ بھی ختم کر دیا تھا۔ اور ریاست جموں و کشمیر کو مرکز کے زیر انتظام دو علیحدہ علاقوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ تاہم ابھی تک یہاں ریاست کا درجہ بحال کرنے کیلئے مرکزی سرکار کی جانب سے کوئی پیش رفت دیکھنے کو نہیں ملی تاہم مرکزی حکومت نے 24 جون کو جموں و کشمیر کے 14 سیاسی رہنماؤں کو وزیر اعظم کے ساتھ میٹنگ کرنے کے لئے مدعو کیا تھا۔ یہ پانچ اگست 2019 کے بعد خطہ میں مین اسٹریم سیاست کو بحال کرنے کی جانب ایک اہم قدم مانا جاتا تھا۔

19.6.21: مرکزی حکومت نے 24 اگست کو جموں و کشمیر کی تمام علاقائی سیاسی جماعتوں کا اجلاس بلایا تھا، اگست 2019 کے بعد یہ اس طرح کی پہلی میٹنگ تھی جب خطہ کو اپنی خصوصی حیثیت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ اگر چہ نئی سیاسی پہل کے بعد یونین ٹریٹری میں اسمبلی انتخابات منعقد کرنے کی امیدیں پیدا ہو گئی تھی۔ تاہم اُس کے بعد مزید کوئی پیش رفت دیکھائی نہیں دی گئی جموں کشمیر کے عوام کو راحت پہنچانے کیلئے سرکار کو چاہیے کہ وہ یہاں ریاست کا درجہ بحال کرنے کے ساتھ ساتھ اسمبلی انتخابات منعقد کرائے تاکہ یہاں کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی کو کسی حد تک کم کیا جاسکے اور مرکزی سرکار پر فرض بنتا ہے کہ وہ جموں کشمیر کے عوام کے ساتھ کیے گیے وعدے وفا کریں تاکہ یہاں کے عوام کے اعتبار کو برقرار رکھا جاسکے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

PUBLIC NOTICE

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM
SUB. APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER PERTAINING TO BIRTH AND DEATH REGISTARTION
PUBLIC NOTICE
THE REGISTRAR OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER PATTAN) HAS SUBMITTED A CASE FILE REALTING TO THE BIRTH OF ABDUL RASHID BABA S/O MOHD SIDIQ BABA R/O WANIGAM BALA TEHSIL PATTAN DIST. BARAMULLA WHOSE DATE OF BIRTH IS 17-09-1968. IFA ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCEOF THE SAID CERTIFATE HE /SHE MAY SUBMIT THE THE SAME TO THIS OFFICER WITHIN 4 DAYS .AFTER THE EXPIRY OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
NAIB TEHSILDAR
TILGAM

PUBLIC NOTICE

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR TILGAM
SUB. APPLICATION FOR ISSUANCE OF ORDER PERTAINING TO BIRTH AND DEATH REGISTARTION

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR OF BIRTH AND DEATH (BLOCK DEVELOPMENT OFFICER PATTAN) HAS SUBMITTED A CASE FILE REALTING TO THE BIRTH OF ZAHIDA RASHID D/O ABDUL RASHID BABA R/O WANIGAM BALA TEHSIL PATTAN DIST. BARAMULLA WHOSE DATE OF BIRTH IS 10-11-1991 IFA ANY PERSON HAS ANY OBJECTION TO THE ISSUANCEOF THE SAID CERTIFATE HE /SHE MAY SUBMIT THE THE SAME TO THIS OFFICER WITHIN 4 DAYS .AFTER THE EXPIRY OF THE SAID PERIOD NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
NAIB TEHSILDAR
TILGAM

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF MANZOOR AHMAD DAR S/O LATE GHULAM RASOOL DAR R/O WANABAL NEAR GOVT. QUARTERS SRINAGAR.
REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO.JK-REV-LHC /2026/02372

NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT GHULAM RASOOL DAR S/O AHMAD DAR R/O QAMARABAD WHO EXPIRED ON 11-02-1994 AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	FATIMA	WIFE OF DECEASED	64	MARRIED
2.	MEHRAJ -UD-DIN DAR [ALIAS TAJ-UD -DIN DAR]	SON	57	MARRIED
3.	MANZOOR AHMAD DAR	SON	57	MARRIED
4.	ASHIQ HUSSAIN DAR	SON	55	UN-MARRIED
5.	SANA [ALAIS SHAMSHADA]	DAUGHTER	46	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

OFFICE OF THE MEDICAL SUPERINTENDENT EMERGENCY HOSPITAL QAZIGUND

Tender Notice
Subject: Re-Tender for Empanelment of Diagnostic Services under Ayushman Bharat (AB-PMJAY)
Tender Notice No: Est/MS/EHQ/1893
Dated: 10.02.2026

RE-TENDER NOTICE

On behalf of the Lt. Governor of J&K, sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs. 20/- (Rupees Twenty only) are hereby re-invited from registered Diagnostic Centres located within a radius of 1 KM from Emergency Hospital Qazigund for empanelment and finalization of rates for providing Biopsy services and other specialized investigations to patients admitted under AB-PMJAY (Ayushman Bharat) scheme, which are not being conducted in this hospital.
It is hereby informed that the earlier tender published in the local newspapers received only two participants; therefore, the same is being re-tendered in the interest of fair competition.
The tender document can be obtained from the office of the undersigned during working days from 10:00 AM to 4:00 PM and shall be submitted within 05 days from the date of publication of this notice (excluding Sunday).
Annexure:-

S/N	Investigation	Rate per test	S/N	Investigation	Rate per test
01	TSH		29	BETA HCG	
02	T3		30	CA125	
03	T4		31	CEA	
04	FSH		32	CA 19.9	
05	LH		33	CORTISOL	
06	PRL		34	CRP QUANTITATIVE	
07	TESTOSTRONE		35	DHEA	
08	TORCH PROFILE		36	FERRITIN	
09	AMH		37	IRONE PROFILE	
10	URINE CULTURE		38	GAMMA GT	
11	PUS CULTURE		39	GRAM STAIN	
12	BIOPSY SMALL		40	GROWTH HORMON	
13	BIOPSY MEDIUM		41	TRIPLE MARKER	
14	BIOPSY LARGE		42	PSA	
15	ADA		43	PROGEESTERONE	
16	LDH		44	VITAMIN D3	
17	CPK MB		45	VITAMIN B12	
18	CPK CK		46	IRONE	
19	LIPASE		47	FT4	
20	ANTI CCP		48	FT3	
21	ANA BOLT		49	D DIMER	
22	ANA IFA		50	COAGULATION PROFILE	
23	HBA1C		51	URINE PCR	
24	BETA HCG		52	ANTI TPO	
25	FREE PSA		53	ANTI DS DNA	
26	ASMA		54	BRUCELLA TITER	
27	AFP		55	CA 72.5	
28	ALCHOL SREEN TEST		55	TFT	

Signature

Terms & Conditions:
01) Contract shall be valid for a Period of One year from the date of issuance or till the new tendering process is completed whichever is earlier.
. 02) Interested bidders may submit the sealed Quotation in the prescribed format with the sealed envelope
03) The quotation document must reach in the office of the undersigned within seven (7) days of publication of the quotation; the quotation document will be opened in the office of the undersigned on next working day in presence of the bidders.
04) The successful bidder shall accept and agree to the terms and conditions before providing service and shall have to execute an agreement with the Medical superintendent Emergency Hospital Qazigund and furnish an undertaking on Rs 100 affidavit for same.
05) The Medical Superintendent Emergency Hospital Qazigund reserves the right to reject any quotation or part of the whole of the inviting process without assigning any reason thereof and decision of the Medical Superintendent Emergency Hospital Qazigund will be final in this regard.
06) If any bidder violates or fails to fulfill any one of the requirement, his or her tender may be liable to be rejected at the time of opening of the tender
07) Earnest money Deposit (EMD) of Rs 2,000 (Two thousands only) is required to be submitted by demand draft by the tenderer with the tender favoring" the Medical superintendent Emergency Hospital Qazigund"
08) Legal proceedings that may arise at any time shall be subject to the jurisdiction of J&K Courts at Qazigund only.
09)The following documents should be attached with tender (Technical qualifications):-
a) Clinical Establishment Certificate from District Health Authority
b) Shops & Establishment Certificate
c) Municipal Committee Registration Certificate
d) PCB authorization/ Contract with outsourcing agency.
10 The successful bidder will have to provide his service 24x7 for the admitted patients under PMJAY.
11) The bidders must be located within a radius of one kilometer
12) The rates must be given in Indian rupees (INR)
13) All pages need to be signed and stamped.
14) The successful bidder shall ensure the quality services and any deviation in this regard shall invite action under rules.
15) The bidder must not have been blacklisted in the past.
16) TDS shall be deducted as per the guidelines.
17) In case non availability of GST registration Certificate the bidder should submit turnover certificate from Registered Charted Accountant with the remarks that he is not falling under the ambit of GST.

Signature

DIPK No: 10763/25

باقیات

101

کارپوریشن (JKFDC) بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 5 جنوری 2004 کو اپنی 56 ویں میٹنگ میں فیصلہ کیا کہ کارپوریشن میں کوئی نئی تقرری نہیں کی جائے گی۔افرادی قوت کی موجودہ صورتحال کی تفصیلات بتاتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ کارپوریشن کے پاس کل 1323 ملازمین ہیں، جن میں 23 گزیٹیڈ افسران، 333 نان گزیٹیڈ اسٹاف 182 درجہ چہارم کے ملازمین اور 785 مددگار شامل ہیں۔ہم آہنگی کے خلا پر، وزیر نے برقرار رکھا کہ جے اینڈ کے فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور محکمہ جنگلات کے دیگر ونگز کے درمیان مناسب تال میل ہے، خاص طور پر لکڑی نکالنے اور مستحقین میں اس کی تقسیم میں۔

102

ایک ایسی نسل کا انکشاف کیا جو متجسس، سوچنے سمجھنے والی اور باخبر ہے۔ مطالعہ اور کھیلوں کو متوازن کرنے سے لے کر ماحول کی دیکھ بھال کرنے اور قائدانہ خصوصیات کو فروغ دینے تک، ان کے سوالات سوچ کی وضاحت کو ظاہر کرتے ہیں۔انہوں نے لکھا ''صرف امتحان کی تیاری سے آگے بڑھ گیا ہے۔ان کے سوالات سیکھنے اور اعتماد کے ساتھ بڑھنے کی گہری خواہش کو ظاہر کرتے ہیں۔ طلباء نے نازک حالات میں دباؤ کو سنبھالنے، اساتذہ کے اہم کردار اور بہت کچھ کے بارے میں آزادانہ طور پر بات کی۔انہوں نے وارلی، پتھورا اور لپن آرٹ کا شاندار مظاہرہ بھی کیا''۔وزیراعظم مودی نے لکھا ''تناؤ کا انتظام کرنے اور خود اعتمادی اور صحت مند معمولات کی تعمیر تک موازنہ نہ کرنے سے لیکر، آسام میں طلباء کے ساتھ #ParikshaPeCharcha26 نے ان سب کا احاطہ کیا۔ یہ امتحانات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے، ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی جڑوں اور ثقافت سے جڑے رہنے کی ان کی خواہشات کی عکاسی کرتا ہے''۔

103

زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کی شان وشوکت کو جاری رکھیں۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے بھی جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم کو رانجی ٹرافی میں مدھیہ پردیش کیخلاف تاریخی فتح پر مبارکباد دی جس نے انہیں سیمی فائنل میں جگہ دی ہے۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ ایکس پر ایک پوسٹ میں 15 فروری کو شیڈول سیمی فائنل میچ کیلئے ٹیم جموں وکشمیر کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

104

ممبر اسمبلی بلدیوراج شرما نے پیر کو ایوان میں دعویٰ کیا تھا کہ کابینہ نے اس پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے اور اگر ان کے دعوے غلط ثابت ہوئے تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ، کابینہ نے نہیں، بلکہ انتظامی کونسل نے ویشنو دیوی روپ وے پروجیکٹ کو منظوری دی ہے۔اس موقعہ پر نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے بی جے پی ایم ایل اے کا استعفیٰ طلب کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک رکن نے کہا تھا کہ کابینہ نے روپ وے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے ریکارڈ چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کابینہ نے اس کی منظوری نہیں دی، یہ بھی انتظامی کونسل کا فیصلہ نہیں ہے۔اسے پہلے منگل کی صبح جیسے ہی ایوان کا اجلاس شروع ہوا، نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی نذیر احمد گریزی نے نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری کیساتھ شامل ہوکر بی جے پی ایم ایل اے بلدیوراج شرما سے اس معاملے پر ایوان کو گمراہ کرنے کے لیے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے ایوان کو بتایا کہ انہوں نے بلدیوراج شرما کے اس دعوے کے بعد ریکارڈ چیک کیا ہے کہ ان کی کابینہ سے روپ وے کو کلیئرنس مل گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ دستاویزات طلب کرکے حقائق کی تصدیق کرنے کی کوشش کی کہ انہوں نے بلدیوراج شرما کے اس دعوے کے بعد ریکارڈ چیک کیا ہے کہ ان کی کابینہ سے روپ وے کو کلیئرنس مل گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے متعلقہ دستاویزات طلب کرکے حقائق کی تصدیق کرنے کی کوشش کی۔ میں نے جانچا کہ کیا وزراء کی کونسل کی طرف سے کوئی منظوری دی گئی تھی، اور کوئی بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد، میں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ کیا سابقہ انتظامی کونسل (لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں) نے اسے منظور کیا تھا، لیکن یہ معاملہ کبھی بھی انتظامی کونسل کے سامنے نہیں آیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے بقول پھر میں نے معلوم کیا کہ ستمبر 2024 میں، یہ مسئلہ لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے ان کے دورے کے دوران رکھا گیا تھا، اور انہوں نے، مجاز اتھارٹی کے طور پر، اس کی منظوری دی تھی۔ یہ منظوری حکومت کی تشکیل سے تقریباً ایک ماہ قبل دی گئی تھی۔وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کابینہ کی کوئی منظوری نہیں ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اسمبلی ریکارڈ درست کرے، کیونکہ یہاں ایوان اور ایوان کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے جذباتی ہوکر کہا کہ وہ استعفیٰ دے دیں گے لیکن ہم اس کی نہ تو حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور نہ ہی اکساتے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں صرف ریکارڈ قائم کرنا چاہتا ہوں۔بی جے پی ایم ایل اے پر تنقید کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ لوگوں کے جذبات اور ایمان سے کھیلنا بند کرو، تم کس قسم کے ہندو ہو، ہم بھی ہندو ہیں لیکن ہم اپنے مذہب کے ساتھ سیاست نہیں کرتے۔قبل ازیں، بی جے پی ایم ایل اے نے ایک سرکاری حکم نامہ دکھایا اور پڑھا اور ایک کاپی اسپیکر کو تیار ریفرنس کے لیے سونپی۔اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے یہ منظوری حکومت کی تشکیل سے تقریباً ایک ماہ قبل دی گئی تھی۔وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کابینہ کی کوئی منظوری نہیں ہے۔عمرعبداللہ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ اسمبلی ریکارڈ درست کرے، کیونکہ یہاں ایوان اور ایوان کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایم ایل اے نے جذباتی ہوکر کہا کہ وہ استعفیٰ دے دیں گے لیکن ہم اس کی نہ تو حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور نہ ہی اکساتے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں صرف ریکارڈ قائم کرنا چاہتا ہوں۔بی جے پی ایم ایل اے پر تنقید کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ لوگوں کے جذبات اور ایمان سے کھیلنا بند کرو، تم کس قسم کے ہندو ہو، ہم بھی ہندو ہیں لیکن ہم اپنے مذہب کے ساتھ سیاست نہیں کرتے۔قبل ازیں، بی جے پی ایم ایل اے نے ایک سرکاری حکم نامہ دکھایا اور پڑھا اور ایک کاپی اسپیکر کو تیار ریفرنس کے لیے سونپی۔اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بلدیوراج شرما نے 14 اگست 2025 کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا جس میں اس منصوبے کے لیے حکومت کی منظوری دی گئی تھی۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کی اجازت کے بغیر روپ وے قائم نہیں کیا جا سکتا۔حکومت بالخصوص نائب وزیراعلیٰ کٹرا کے لوگوں کو احتجاج کے لئے اکسا رہی ہے

105

چھانہ پورہ سری نگر کے قریب ایک سولفٹ ڈیزائر گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر 0385-JK01A نے ٹکر ماردی تھی۔انہوں نے بتایا کہ زخمی شخص کو ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر منتقل کیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔انہوں نے کہا کہ مہلوک شخص کی شناخت ابھی نہیں ہوئی ہے جبکہ پولیس نے معاملہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

106

امیت شاہ نے کہا کہ سائبر سیکورٹی انتہائی اہم ہوگئی ہے کیونکہ ڈیجیٹل لین دین اور UPI پر مبنی ادائیگیاں اب ہندوستان میں روزمرہ کی زندگی کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزارت داخلہ نے سائبر کرائم کے خلاف ابتدائی طور پر سخت موقف اختیار کیا تھا اور شہریوں میں سائبر بیداری کو فروغ دینے کے لیے کام کیا تھا۔شاہ نے کہا کہ پچھلے کئی سالوں میں مودی حکومت کے تحت سائبر سیکورٹی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا'' ہمارے ملک کا ڈیٹا چوری کیا جارہا ہے اور ہمارے دشمنوں کو فروخت کیا جارہا ہے، اور ہم اسے روکنے کے لیے کوششیں کررہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جرائم سے نمٹنے، فوجداری انصاف کے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور سائبر فراڈ سے ضائع ہونے والی رقوم کی وصولی میں بھی پیش رفت ہوئی ہے۔مضبوط حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ اب توجہ ہر طرف سے رساؤ کو کم کرنے پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے سیکورٹی اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سائبر کرائم، سائبر بیداری اور سائبر حفظان صحت کی ریئل ٹائم رپورٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ سائبر کرائم کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے ایک مضبوط اور محفوظ نظام ضروری ہے ج اور ہمارے دشمنوں کو فروخت کیا جارہا ہے، اور ہم اسے روکنے کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جرائم سے نمٹنے، فوجداری انصاف کے طریقہ کار کو بہتر بنانے اور سائبر فراڈ سے ضائع ہونے والی رقوم کی وصولی میں بھی پیش رفت ہوئی ہے۔مضبوط حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ اب توجہ ہر طرف سے رساؤ کو کم کرنے پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے سیکورٹی اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سائبر کرائم، سائبر بیداری اور سائبر حفظان صحت کی ریئل ٹائم رپورٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ سائبر کرائم کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے ایک مضبوط اور محفوظ نظام ضروری ہے جس میں تمام ایجنسیاں شامل ہوں۔وزیر داخلہ نے حکومت ہند کی طرف سے بنائی گئی آئی فورس کے کردار پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس نے ایجنسیوں کے درمیان تال میل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔اب وقت آ گیا ہے کہ Force-I کو ایک قدم آگے بڑھایا جائے۔انہوں نے کہا کہ متعدد ادارے اس منصوبے پر عمل کر کام کر رہے ہیں۔شاہ نے کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن سمیت کئی ایجنسیاں سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے تعاون کر رہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس حکومت کی کوششوں کو ہم آہنگ کرنے میں مدد کرے گی اور سائبر سے چلنے والی دھوکہ دہی سے زیادہ مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے ہم آہنگی کو مضبوط کرے گی۔

107

اپنی زندگی لوگوں کی خدمت اور تبلیغ اسلام کے لیے وقف کردی۔عرس مبارک ہر سال 9 فروری کو منایا جاتا ہے۔عرس کے دوران عقیدت مندوں نے کشمیر میں دیرپا امن کے لیے دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے امن، برکت اور رحمت کے طلب گار ہونے کے ساتھ ساتھ عقیدت مندوں کی جانب سے دعائیہ مجلس اور فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

108

ملک کا نام بھی کیوں لے رہے ہیں؟ بھارت کا قد اس سے کہیں زیادہ ہے، اور پاکستان کے ساتھ کھیلنا بند ہونا چاہیے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان ہندوستانی فوجیوں اور شہداء کی عزت نہیں کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہماری مسلح افواج کی عزت نہیں کرتے اور ہمارے شہیدوں کی توہین کرتے ہیں وہ ہماری طرف سے کسی مصروفیت کے مستحق نہیں ہیں۔بغیر الفاظ کے، وزیر نے کہا کہ پاکستان کے اقدامات سے بے پناہ جانی نقصان ہوا ہے۔شرما نے کہا'' یہ وہی لوگ ہیں جو ہمارے فوجیوں کو مار رہے ہیں، حملے کر رہے ہیں، اور خون بہا رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کے بہت سے فوجی اور شہری شہید ہو چکے ہیں، اور ہم سب اس حقیقت کو جانتے ہیں''۔شرما نے کہا کہ غلط خیر سگالی پر امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے کہا'' ہر چیز کو معمول بنا کر نفرت کو شکست نہیں دی جاسکتی۔

109

16/2026 درج کی ہے اور تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ مقتول کی شناخت ہونا باقی ہے۔

110

تقریباً 10 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔ یہ گاڑی یونس محمد ولد بندعلی ساکن درسو، ضلع ادھم پور کے نام پر رجسٹرڈ ہے، جو پولیس ریکارڈ کے مطابق مویشی اسمگلنگ میں ملوث ایک عادی ملزم ہے۔یہ گاڑی ایف آئی آر نمبر 01/2026 کے تحت درج ایک مقدمہ کا حصہ ہے، جو دفعہ 223 بی این ایس اور پریوینشن آف کریولٹی تو اینملز ایکٹ (Act PCA) کی دفعہ 11 کے تحت پولیس اسٹیشن پنچاری میں درج ہے۔

111

سے مسئلہ اٹھانے کے بعد، عمرعبداللہ نے کہا کہ اگرچہ ناکارہ ٹیوب ویلوں اور پانی کے دیگر ذرائع کو بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں، ایسے اقدامات صرف قلیل مدتی علاج ہیں اور جموں کی مستقبل کی پانی کی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتے۔عمرعبداللہ نے کہا کہ شام لال شرما کا یہ کہنا درست ہے کہ یہ زخم کو پٹی سے ڈھانپنے کے مترادف ہے۔وزیراعلیٰ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اگلے 30 سے 50 سالوں کے پیش نظر منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے، جب پانی کے روایتی ذرائع اب کافی نہیں ہیں۔

112

تعداد صفر ہوگئی''۔انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر صوبے میں سرینگر نے 2022-23 میں 3086.77 لاکھ کا ریکارڈ کیا، جو 2023-24 میں دوگنا ہو کر 3760.17 لاکھ ہوگیا اور سال 2024-25 میں مزید بڑھ کر 7632.90 لاکھ ہوگیا، اس وقت 7 شراب کی دکانیں اور 4 بار کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اننت ناگ نے 2022-23 میں 162.50 لاکھ کمائے، جو کہ 2023-24 میں تیزی سے بڑھ کر 1,403.50 لاکھ اور 2024-25 میں 1,999.95 لاکھ ہوگئے، باوجود اس کے کہ صرف دو شراب کی دکانیں ہیں اور کوئی بار نہیں۔بارہمولہ میں، آمدنی 2022-23 میں 418 لاکھ سے بڑھ کر 2023-24 میں 1,147.23 لاکھ ہوگئی، جبکہ 2024-25 میں 1,135.84 لاکھ ریکارڈ کی گئی۔گاندربل نے تین سالوں میں بالترتیب 170.14 لاکھ، 223.44 لاکھ، اور 319.69 لاکھ کمائے۔

شہرہ آفاق گلمرگ سمیت وادی کے دیگر سیاحتی مقامات پر تازہ ہلکی برفباری

سرینگر // 10 فروری // ایس این این // شہرہ آفاق گلمرگ سمیت وادی کے دیگر سیاحتی مقامات پر تازہ ہلکی برفباری اور کچھ میدانی علاقوں میں رم جھم بارشوں کے چلتے محکمہ موسمیات نے اگلے 48 گھنٹوں تک وادی کے بیشتر مقامات پر برفباری، بارشوں کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر کے سیاحتی مقامات سمیت بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی۔محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر کے سیاحتی مقام گلمرگ ،سونہ مرگ اور تنگمرگ میں تازہ برفباری ہوئی جس کے نتیجے میں سردی کی لہر پھر سے بڑھ گئی۔انہوں نے کہا کہ سوموار اور منگل وار کی درمیانی رات سے ہی موسم نے کروٹ بدل ڈالی جس کے ساتھ ہی گلمرگ ،سونہ مرگ اور وادی کے دیگر بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی ۔ انہوں نے کہا کہ وادی کے دیگر علاقوں میں رم جھم بارشیں ہوئی ۔ ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا کہ وادی کشمیر میں آئندہ 48 گھنٹوں تک مجموعی طور پر موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بارشیں اور برفباری ہوگی ۔محکمہ موسمیات کی تازہ ترین پیشگوئی کے مطابق جموں وکشمیر میں اگلے چند دنوں میں موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے،زیادہ تر مقامات پر ہلکی بارش، برف باری اور تیز ہوا چلنے کے امکانات ہیں۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ کچھ علاقوں میں ہلکی بارش، برفباری اور تیز ہوا چلنے کے امکانات کے ساتھ ابر آلود حالات کی توقع ہے جبکہ 11 فروری کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور کچھ مقامات پر پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ پیشگوئی کے مطابق 12 فروری کو عام طور پر خشک موسم رہے گا اور اس کے بعد ابر آلود آسمان کے ساتھ 13 فروری کو کچھ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری کے امکانات ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ خطہ 14 سے 16 فروری تک عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ 17 فروری کو عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارش اور بکھرے ہوئے مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ پیشگوئی کے مطابق 18 سے 21 فروری تک عام طور پر خشک حالات کی نشاندہی کرتی ہے اور 21 فروری تک پورے جموں وکشمیر کے علاقے میں کسی بڑی بارش یا برفباری کی توقع نہیں ہے۔مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ متعلقہ ٹریفک یونٹس سے سڑک اور ہائی وے کی حالت کی تصدیق کریں

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR
1.MOHAMMAD ASHRAF SHANGLOO S/O ABDUL AZIZ SHANGLOO R/O BRIEN NISHAT SRINAGAR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

کھیرا مفید غذا بھی، موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے: آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے اُن کی سوجن ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ (Ascorbic Acid)، یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل، مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔ اس طرح کیل، مہاسے اور دانے ختم ہو جائیں گے۔ مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہو جاتی ہے۔ جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے کھیرے کا رس، لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں، چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔ چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے چہرے کی جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی، عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔ پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگا لیں، پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کر کے چہرہ دھو لیں۔ جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔

MNN

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں، البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ سیب ایک مانع تکسید (Antioxidant) پھل ہے۔ اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں موجود پولی فینالز (Polyphenols) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لا کر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں، اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (Flavonoids) بھی فالج کے خطرے کو کم کر دیتے ہیں۔ سیب کھانے سے ذیابیطس قسم-2 کا خطرہ کم بھی ہو سکتا ہے۔ سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔ یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔ اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پکٹن (Pectin) بھی پایا جاتا ہے

MNN

ناقص غذا اور جنک فوڈ

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہو سکتی ہیں صحت مند، لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے، کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ، مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، قدرتی، مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا، قوت مدافعت کمزور ہونا، معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔ صحت مندانہ غذا لینے سے نا صرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے، فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا، نظر کمزور، جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آ جاتی ہیں۔ طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں، ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے، دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری، چہرے پر روکھا پن، بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں، تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کر لیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں
مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں، گھر میں موجود ان غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے، شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں، گھر میں مثبت، قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں
اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں، ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں، پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی، مرغی کا استعمال کریں، انڈا، دالیں، ہرے پتے والی سبزیاں، پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

کھانے پینے کی منصوبہ بندی کریں
اس بات کو یقینی بنائیں کے آپ کی غذا میں دالیں، سبزیاں، پھل اور گوشت سب کچھ شامل ہے، غذا کی منصوبہ بندی کے ساتھ چلنے سے انسانی جسم کو مطلوب وٹامنز اور منرلز کی کمی نہیں ہوتی جس کے سبب ہارمونز بھی متوازن رہتے ہیں اور متعدد بیماریوں سے بچت بھی ہو جاتی ہے، سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر۔

جوس کے بجائے پھل کھائیں
کوشش کریں کے فریش جوس کے بجائے پورا پھل گودے سمیت کھائیں، بہت سارے پھل فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں جس کے سبب معدے اور آنتوں کی صفائی بھی ہو جاتی ہے، ڈبے اور آرٹیفشل فلیور جوسز سے اجتناب کریں۔

MNN

املوک ---غذائیت سے بھرپور جاپانی پھل

جاپان، چین، کوریا، نیپال اور اس خطے میں پایا جانے والا یہ پھل ہمارے یہاں جاپانی کہلاتا ہے جسے انگریزی میں Persimmons کہا جاتا ہے۔ یہ ٹماٹر کی شباہت لئے گویا اس قبیلے کا فرد معلوم ہوتا ہے اور اکثر کی رنگت بھی ویسی ہی ہوتی ہے یعنی مکمل سرخی کے بجائے ارغوانی اور نارنجی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس پھل کو پکی ہوئی تیار حالت میں کھایا جائے تو شیریں تر اور ذائقے دار ہوتا ہے۔ اگر آپ ناپختہ پھل چکھ لیتے ہیں تو اس کا نہ تو ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ شیریں ہوتا ہے۔ پاکستان میں اب یہ پھل باقاعدہ کاشت ہونے لگا ہے۔ کشمیر، سوات، شمالی علاقہ جات کے دیگر مقامات پر وسیع تر تعداد میں کاشت کیا جاتا ہے اور یہ مقامی باغبانوں کی گھریلو معیشت کا ٹھوس بنیادوں پر سہارا ثابت ہو رہا ہے۔ املوک کی غذائی خاصیت، تاثیر کے حوالے سے اسے گرم پھل کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے اعتدال میں کھانا مفید ہوگا۔ ہمیشہ تیار اور پکا ہوا پھل کھائیے مگر بہت زیادہ پکا ہوا کھانا جو خراب ذائقے تک جا پہنچا ہو، خریدنے اور استعمال کرنے سے پرہیز ہی کیا جانا چاہئے۔ اس پھل میں ہمیں وٹامن CBA، پروٹین، کیلشیم، فاسفورس، فولاد اور پوٹاشیم کی وافر مقدار مل جاتی ہے۔ کیلے کی مانند پرسکون رہنے میں مدد دینے والے اس پھل میں کئی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً اینٹی ملیریا۔ نظام ہاضمہ کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ اینٹی کینسر پھل ہے۔ اگر آپ سو گرام پھل ہی کھا لیتے ہیں تو مٹھاس کے باعث پریشان نہ ہوں یہ وزن بڑھانے والا پھل نہیں ہے اور اس میں 80 کیلوریز موجود ہیں۔ اس میں موجود فروٹ شوگر مفید اور صحت بخش اثرات کی حامل ہے۔ املوک میں مانع سوزشی اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ قوت مدافعت میں اضافہ بھی کرتا ہے۔ کمر درد، گلے کی سوزش، خراش، پٹھوں کی اکڑن اور جسمانی درد میں مفید ہوتا ہے۔ یہ شوگر کو معتدل رکھنے والا پھل ہے اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کم مقدار یا مجوزہ مقدار تک ہی استعمال کیا جانا درست ہوگا۔ اس پھل میں ایک طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ (Gallocatechin) موجود ہے جو مختلف مہلک بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔ دل کے مختلف امراض، معدے، گلے کے کینسر جیسی بیماریوں کی حفاظت کے لئے اس میں موجود وٹامن C موثر کردار ادا کرتا ہے۔ قبض کے پرانے مریضوں کے لئے بھی تریاق ہے۔ املوک کیسے محفوظ رکھا جائے؟ اگر آپ کچے اور پکے ملے جلے پھل گھر لے آتے ہیں تو پریشان نہ ہوں۔ پکے پھل فریج یا کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر ٹھنڈا کر لیں اور دھو کر چھلکے سمیت کھائیں۔ کچے پھلوں کو کاغذی لفافے میں لپیٹ کر باورچی خانے ہی میں محفوظ کر لیجئے۔ یہ کمرے کے درجہ حرارت 68F سینٹی گریڈ میں دو سے تین دنوں تک پک کر کھانے لائق ہو جائیں

MNN

انار ذہنی وجسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا

قرآن میں اللہ رب ذوالجلال نے پھلوں کا ذکر کرتے ہوئے انار کا ذکر واضح طور پر دو تین جگہ کیا ہے۔ سورہ انعام میں انار کے کونپلوں کے جڑے ہوئے دانے کے ساتھ الگ سے بھی انار کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں تمہارے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ سورہ رحمٰن میں انار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میوے کھجور اور انار جنت میں ہوں گے یہ رب کی نعمتیں ہیں۔

انار زمانہ قدیم سے لوگوں کے استعمال میں ہے۔ اس کا تذکرہ تمام صحیفہ آسمانی میں ملتا ہے۔ زمانہ قدیم کی پینٹنگز میں پھلوں کے ساتھ انار بھی موجود ہے۔ سینکڑوں سال پرانی دیومالائی' بھوتوں' پریتوں کی کہانیوں میں انار' امرود اور آم ہی کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔ حکیم ابن سینا' حکیم بقراط و سقراط کے نسخوں میں انار مرض کی شدت کم کرنے اور مرض کو بھگانے میں انار کا خاص ذکر ہوتا ہے۔

حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ انار انتڑیوں کے ورم کے لئے لاجواب ہے۔ امام رازی اور سدیدی کہتے ہیں کہ انار جلدی امراض میں بہت سود مند ہے اور انار کے پھول سے بہتر مصفیٰ خون کوئی دوا نہیں۔ انہی حکماء ؒ کا قول ہے کہ انار کے پھول کے استعمال سے برص جیسا موذی مرض بھی دور ہو سکتا ہے۔ حکیم جالینوس انار کو جگر اور امراض دل کے شہر بتاتے ہیں۔ آج کی سائنسی تحقیقات انار میں وٹامن C'D اور ایم کی موجودگی بھی بتاتے ہیں اور ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ انار شیریں کسی نہ کسی درد کو کھو دیتا ہے اور شیطانی وسوسہ کو دور کرتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ انار کے دانوں کو بیج سمیت کھاؤ۔

انار
قدرت کی طرف سے انسان کو بخشا گیا ایک انتہائی قیمتی پھل۔ انار کو اردو' پنجابی' بلوچی فارسی میں انار عربی میں رمان ہندی میں انار اور مدھو پھل مرہٹی و گجراتی میں دالم وڈالمپ جبکہ لاطینی میں پونیکا گرانیٹم اور انگریزی میں (Pomegranate) کہتے ہیں۔

انار کے بارے میں ایک کہاوت بڑی عام ہے ایک انار سو بیمار اگرچہ یہ مثل کسی اور معنی میں استعمال ہوتی ہے لیکن لفظی طور پر بھی اس کہاوت میں یوں صداقت ہے کہ ایک انار کئی امراض میں شفا بخش ہے۔ انار میں گوشت بنانے والے روغنی اجزاء' کیلشیم' پوٹاشیم' فاسفورس' فولاد' ہائیڈروکلورک ایسڈ کے علاوہ وٹامنز A'B اور C بھی پایا جاتا ہے۔

یہ اختتام گرما کا بہترین تحفہ ہے جو سردی تک رہتا ہے اسی لئے اسے گرمی کے بجائے سردی کا تحفہ کہتے ہیں۔ انار کی دنیا بھر میں کئی قسمیں پائی جاتی ہیں جس میں ترش اور شیریں دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔ انار کی ایک قسم بے دانہ یا بیدانہ بھی ہوتی ہے جس کے بیج سرخ نہیں ہوتے اور ذائقے میں ؒ صرف شیریں یا پھیکا ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ سعودی عرب طائف کا انار انتہائی سرخ اور بے حد شیریں ہوتا ہے جبکہ عراق میں سرخ' سیاہ اور حلوہ یعنی بے حد میٹھا پایا جاتا ہے۔

ایران اور یمن کے انار بھی شیریں' سرخ اور رس دار ہوتے ہیں۔ امریکی انار بھی اچھے قسم کے اور سرخ ہوتے ہیں۔ ایشیا کی طرح یورپ کے ممالک میں بھی تقریباً ہر جگہ انار پیدا ہوتا ہے بعض علاقوں میں باضابطہ طور پر تجارتی بنیاد پر کاشت ہوتی ہے جس میں قندھاری' شامی' جھالاری' دیسی' باٹا' کھٹا اور بیدانہ کی قسمیں ہیں جو میٹھی اور ترش دونوں ہوتی ہیں۔

قندھاری انتہائی سرخ اور شیریں ہوتا ہے جبکہ جھالاری سرخ ہونے کے باوجود ترش ہوتا ہے۔ ان دونوں کی کاشت وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے کیونکہ ان کی ذخیرہ اندوزی آسان ہوتی ہے۔ جلدی خراب نہیں ہوتے اور برآمد کرنے کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔ انار سرد و تر ہوتا ہے۔ محققین اغذیہ اسے بھی پھلوں کا سردار قرار دیتے ہیں۔ قرآن میں اس کا تذکرہ بار بار آیا ہے۔

اسی لئے لوگ اسے جنتی پھل کہتے ہیں۔ حدیث کے حوالے سے روایتوں میں یہ بھی وارد ہے کہ ہر انار میں ایک قطرہ آب کوثر ہوتا ہے۔ لذت' تاثیر اور شفا بخشی کے اعتبار سے اس پھل کا کوئی جواب نہیں ہے اسی لئے کم استعمال ہونے کے باوجود یا غذائی اعتبار سے کم کھائے جانے کے باوجود اپنے گوناگوں فوائد کی کثرت کے سبب پھلوں میں نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کی غذائیت ہوتی ہے۔

اس پھل کی لطافت' تاثیر اور بشاشت پروری کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اکثر امراض میں طبیعت' رفع کمزوری اور خون صالح کی پیداوار کے لئے انار سے بہتر کوئی پھل نہیں' بلاشبہ انار کثیر فوائد کے لئے طبیبوں کے یہاں بطور خاص رائج ہے۔ انار معدہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے تیر بہدف پھل ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا اور گرمی دور کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ کھٹی ڈکاروں کو بند کرتا ہے قے (امعاد) اور اس کی عادت وعلت کو روکتا اور دور کرتا ہے۔ شدت پیاس میں بے حد مفید ثابت ہوتا ہے' ابکائیوں کو روکتا اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ دل کی بے چینی کے لئے اکسیر ہے اور مرض سوزاک میں مفید۔ ذہن کی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا ہے۔

خون کو صاف کرتا اور سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔ جسم کو موٹا کرتا ہے اور جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور معدہ کو طاقت دیتا ہے لیکن قابض ہے اسی لئے پیچش اور دستوں میں (ابتدائی درجے میں) میٹھا انار اور اس کے رس کو مزید میٹھا کر کے پلانا زیادہ فائدہ مند ہے۔ مرض سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور بواسیر کے خون کو بھی روکتا ہے' پیٹ کو نرم کرتا ہے اسی لئے انار کے چھلکوں کا عرق نکال کر یا سفوف بنا کر چاول کے دھوون کے ساتھ استعمال عورتوں کے امراض حیض، لیکوریا اور نکسیر و بواسیر کے خون میں فائدہ مند ہے۔

کھٹا میٹھا انار مصری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس کے صفراوی' قبلی دست' یرقان اور کھجلی (خارش) میں بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔ سرد مزاج کے لوگوں کو صرف میٹھا انار ہی کھانا چاہئے۔

ترش یا کھٹا انار
سرد مزاج والوں کے لئے نقصان دہ ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے معدہ' دل' جگر اور سینہ کی حرارت و تپش اور گرمی کو دور کرتا ہے۔

MNN

ناشپاتی ....فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔ اس کی تقریباً تین ہزار (3000) سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔ یہ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔ موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کا گودا سفید، چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔ اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہئے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد (Polyphenols) پایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار 23.7 ملین میٹرک ٹن ہے۔ غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی بہم پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔ کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔ دیگر طبی فوائد: ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس پھل میں Flavonoids موجود ہیں اسی طرح Cinnamic Acid اور Anthocyanin موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔ اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کر دیتا ہے۔ جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔ فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔ یہ پھل خراب کولیسٹرول LDL کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں Quercetin نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔ یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل، ہڈیوں، خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔ 100 گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار، پانی 88 گرام۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

رونالڈو اور النصر کے تعلقات میں کشیدگی، کلب چھوڑنے کی خبریں

نئی دہلی (ایم این این): عالمی فٹبال کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اور ان کے سعودی کلب النصر کے درمیان تعلقات میں دراڑیں پڑنے لگی ہیں۔ حالیہ میچوں میں رونالڈو کی مسلسل غیر حاضری اور کلب انتظامیہ کے ساتھ مبینہ اختلافات نے فٹبال کی دنیا میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ صورتحال اس وقت مزید سنگین ہوگئی جب پرتگالی اسٹار کو مقامی ناقدین کی جانب سے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑا، جس سے ان کے سعودی عرب میں مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رونالڈو اور کلب کے درمیان تنازع کی چند اہم وجوہات ہیں۔ جن میں رونالڈو کا مبینہ طور پر ماننا ہے کہ سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ ان کے کلب النصر کے مقابلے میں حریف کلب 'الہلال' کی زیادہ مالی معاونت کر رہا ہے۔ اسی بنیاد پر رونالڈو نے الفیحاء، الریاض اور الاتحاد کے خلاف اہم میچز میں شرکت نہیں کی، جسے ان کا 'انفرادی احتجاج' قرار دیا جا رہا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: پاکستان حکومت کا یوٹرن! 15 فروری کو ہند-پاکستان میچ ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے آئی سی سی سے اپیل کی تھی کہ اس کا ہندوستان کے خلاف میچ کسی دوسرے مقام پر منتقل کیا جائے، لیکن آئی سی سی نے بی سی بی کی اپیل مسترد کر دی۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶، میں شامل کر لیا گیا۔ اس کے بعد پاکستان حکومت نے پہلے ٹیم کو ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کی ہدایت دی تھی تاکہ بنگلہ دیش کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا سکے، لیکن آئی سی سی کی جانب سے ہندوستان کے میچ کے بائیکاٹ کی پاکستان کی دھمکی پر سخت موقف اختیار کیے جانے اور بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) اور سری لنکا حکومت کی جانب سے پاکستان سے اپنے فیصلے پر نظرثانی کی درخواست کے بعد، وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان مردوں کی ٹیم کو میچ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے۔ پاکستان حکومت نے کہا ہے کہ اس نے بنگلہ دیش اور سری لنکا کی درخواستوں کے پیش نظر اپنی ٹیم کو ۱۵ فروری کا میچ کھیلنے کی اجازت دی ہے۔ پاکستان حکومت نے کہا کہ "پاکستان حکومت نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی جانب سے پی سی بی کو بھیجی گئی باضابطہ درخواستوں کے ساتھ ساتھ سری لنکا، متحدہ عرب امارات اور دیگر رکن ممالک کی جانب سے موصول ہونے والے حمایت کے پیغامات کا جائزہ لیا ہے۔ ان پیغامات میں حالیہ چیلنجز کا حل تلاش کرنے میں پاکستان کی قیادت سے کردار ادا کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔ حکومت نے پی سی بی کے صدر امین الاسلام کے بیان پر بھی غور کیا۔ برادر ملک کی جانب سے ظاہر کی گئی گہری قدردانی کو نہایت گرمجوشی سے قبول کیا گیا ہے۔ پاکستان اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ بنگلہ دیش کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "اتوار کی شام وزیر اعظم نے سری لنکا کے صدر انورا کمارا دسانائیکے سے ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ اپنی گرمجوش اور دوستانہ گفتگو کے دوران انہوں نے یاد دلایا

بابر اعظم کی نمبر 4 پر بیٹنگ سے متعلق باسط علی کا سخت ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر باسط علی نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں پاکستانی ٹیم کی حکمت عملی اور بابر اعظم کی نئی بیٹنگ پوزیشن کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ نیدرلینڈز کے خلاف پاکستان کی مشکل فتح کے بعد ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے باسط علی نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر کھلانے کا تجربہ ناکام ہے اور ان کی جگہ کسی نوجوان کھلاڑی کو موقع ملنا چاہیے۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ "اگر بابر اعظم کو چوتھے نمبر پر کھلانا ہے تو اس سے بہتر ہے انہیں واپس پاکستان بھیج دیا جائے، ان کی جگہ خواجہ نافع کو نمبر ۴ پر آزمانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ نمبر ۴ کا بیٹر وہ ہوتا ہے جو میچ جتوا کر پویلین واپس لوٹے۔ باسط علی نے پیش گوئی کی کہ اگر پاکستان اس ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل نہیں کر پاتا تو یہ بابر اعظم کے ٹی ٹوئنٹی کریئر کا آخری ٹورنامنٹ ثابت ہو سکتا ہے۔ باسط علی نے ٹیم کی سست روی پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ٹیم میں بڑے نام ہونے کے باوجود پاکستان ۱۴ اوورز میں ۸۸ رن بنانے میں بھی لڑکھڑا رہا ہے،

جنوبی افریقہ نے کنیڈا کو 57 رنز سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ایڈن مارکرم (۵۹)، ڈیوڈ ملر (ناٹ آوٹ ۳۹ رن) اور ٹرسٹن اسٹبس (ناٹ آوٹ ۳۴ رن) کی شاندار اننگز کے بعد لنگی اینگیڈی (چار وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے پیر کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے نویں مقابلے میں کنیڈا پر ۵۷ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ کنیڈا ۲۱۴ رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے اتری۔ اس کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۵۴ رن کے اسکور تک اپنے چار وکٹ گنوا دیے۔ دلپریت سنگھ (صفر) لنگی اینگیڈی کی پہلی ہی گیند پر آوٹ ہوئے۔ تیسرے اوور میں لنگی اینگیڈی نے یوراج سامرا (۱۲ رن) کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ لنگی اینگیڈی کا تیسرا شکار نکولس کیرٹن (چار) بنے۔ چھٹے اوور میں کگیسو ربادا نے شریاس موا (۹ رن) کو بولڈ آوٹ کیا۔ ۱۵ویں اوور میں لنگی اینگیڈی نے ہرش ٹھاکر کو آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پانچویں کامیابی دلائی۔ ہرش ٹھاکر نے ۲۴ گیندوں میں دو چوکے اور دو چھکے لگا کر ۳۳ رنز بنائے۔ اٹھارہویں اوور میں مارکو یانسن نے سعد بن ظفر (۱۱) کو آوٹ کیا۔ اگلی ہی گیند پر یانسن نے جسکرن سنگھ (صفر) کو شکار بنایا۔ ۲۰ویں اوور کی پہلی گیند پر کوربن بوش نے نوجیت دھالیوال کو آوٹ کر کے کناڈا کو آٹھواں دھچکا دیا۔ دھالیوال نے ۳۹ گیندوں میں سات چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۶۴ رنز کی اننگز کھیلی۔ کنیڈا کی ٹیم مقررہ ۲۰ اوورز میں آٹھ وکٹوں پر ۱۵۶ رنز ہی بنا سکی اور ۵۷ رنز سے مقابلہ ہار گئی۔ جنوبی افریقہ کے لیے لنگی اینگیڈی نے چار وکٹ حاصل کیے۔ مارکو یانسن کو دو وکٹ ملے۔ کوربن بوش اور کگیسو ربادا نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل کنیڈا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اترنے والی جنوبی افریقہ کی جانب سے ایڈن مارکرم اور کوئنٹن ڈی کاک کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۷۰ رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں دلپریت سنگھ نے کوئنٹن ڈی کاک (۲۵ رن) کو بولڈ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ جنوبی افریقہ کی دوسری وکٹ ایڈن مارکرم کی صورت میں گری، جنہیں انش پٹیل نے آوٹ کیا۔ ایڈن مارکرم نے ۳۲ گیندوں میں ۱۰ چوکے اور ایک چھکا لگا کر ۵۹ رنز کی اننگز کھیلی۔ ۱۴ویں اوور میں انش پٹیل نے رائن رکلٹن کو آوٹ کر کے پویلین بھیجا۔

شوٹ آف میں منو بھاکر گولڈ سے چوک گئیں، ایشا سنگھ نے کانسے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں جاری ایشیائی رائفل/پسٹل چیمپئن شپ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ہندوستان کی اسٹار نشانہ باز منو بھاکر خواتین کے ۲۵ میٹر پسٹل ایونٹ میں طلائی تمغے کے بالکل قریب پہنچ کر چوک گئیں۔ دو بار کے شوٹ آف کے بعد ویتنام کی تھوئی ترانگ نگوین نے سونے کا تمغہ اپنے نام کیا، جبکہ ہندوستان کی ایشا سنگھ نے اس چیمپئن شپ میں اپنا دوسرا انفرادی تمغہ جیتتے ہوئے کانسہ (برانز میڈل) حاصل کیا۔ جونیئر زمرے میں بھی ہندوستان کا غلبہ برقرار رہا جہاں نامیا کپور نے ایک اور ہیجان خیز شوٹ آف میں گولڈ میڈل جیتا، جبکہ انجلی بھگوت نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ان فتوحات کے ساتھ ہی ہندوستان کے مجموعی تمغوں کی تعداد ۶۰ ہوگئی جس میں ۳۷ سونا، ۱۳ چاندی اور ۱۰ کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ فائنل کا آغاز ایشا سنگھ نے پہلی سیریز میں پرفیکٹ پانچ شاٹس کے ساتھ کیا، جبکہ منو اور تھوئی نے چار چار شاٹ لگائے۔ مقابلے کے دوران ہر سیریز کے ساتھ پوزیشن بدلتی رہی۔ چھٹی سیریز میں ویتنامی کھلاڑی نے برتری حاصل کی لیکن ساتویں سیریز میں ہندوستانی نشانہ بازوں نے اس فرق کو کم کر دیا۔ میچ اس وقت ڈرامائی صورتحال اختیار کر گیا جب آٹھویں سیریز تک ۳۰ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہنے والی ایشا سنگھ نویں سیریز میں تمام شاٹس مس کر گئیں اور انہیں کانسے کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ آخری سیریز کے بعد منو اور تھوئی کے پوائنٹس ۳۵-۳۵ سے برابر ہو گئے، جس کے باعث فیصلہ شوٹ آف پر ہوا۔ پہلے شوٹ آف میں دونوں برابر رہیں لیکن دوسرے شوٹ آف میں منو تین شاٹ مس کر گئیں اور یوں سونا ویتنام کے حصے میں چلا گیا۔

بی سی سی آئی کے سالانہ کنٹریکٹ لسٹ کا اعلان، کوہلی اور روہت گریڈ-اے سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز ۲۰۲۵-۲۶، سیزن کے لیے ہندوستانی ٹیم کے سینئر مرد اور سینئر خواتین کھلاڑیوں کے سالانہ پلیئر کنٹریکٹس کا اعلان کیا۔ اس فہرست میں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کو گریڈ-بی میں رکھا گیا ہے۔ یہ کنٹریکٹس یکم اکتوبر ۲۰۲۵، سے ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶، تک موثر رہیں گے۔ یہ معاہدے ہندوستانی کرکٹ میں ایک واضح نسلی تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں شبھمن گل کو جسپریت بمراہ اور رویندر جڈیجا کے ساتھ سینئر مردوں کے گریڈ اے میں شامل کیا گیا ہے۔ بمراہ ٹاپ گریڈ میں واحد تیز گیند باز ہیں، جو ہر طرح کے حالات میں ان کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ رویندر جڈیجا کو گریڈ اے میں برقرار رکھنا ایک آل راؤنڈر کے طور پر ان کی قدر کو ظاہر کرتا ہے۔ گریڈ سی سب سے بڑی فہرست ہے، جس میں ابھرتی ہوئی صلاحیتوں اور فارمیٹ اسپیشلسٹ کھلاڑیوں کا امتزاج شامل ہے۔ اس میں اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، عرشدیپ سنگھ، سنجو سیمسن، یشسوی جیسوال، سوریہ کمار یادو، شریس ایئر اور رتوراج گائیکواڑ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ دھرو جوریل، ہرشیت رانا، نتیش کمار ریڈی اور سائی سدرشن جیسے نوجوانوں کو بھی مسلسل شاندار کارکردگی کے بعد انعام دیا گیا ہے۔ وہیں کے ایل راہل، محمد سراج، ہاردک پانڈیا، رشبھ پنت، شریس ایئر، کلدیپ یادو اور یشسوی جیسوال جیسے کھلاڑیوں کو گریڈ بی میں جگہ ملی ہے۔ ٹیم انڈیا (سینئر مرد) سالانہ کنٹریکٹ ۲۰۲۵-۲۶، گریڈ-اے: شبھمن گل، جسپریت بمراہ، رویندر جڈیجا۔ گریڈ-بی: واشنگٹن سندر، روہت شرما، وراٹ کوہلی، کے ایل راہل، محمد سراج، ہاردک پانڈیا، رشبھ پنت، کلدیپ یادو، یشسوی جیسوال، سوریہ کمار یادو اور شریس ایئر۔ گریڈ-سی: اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، سنجو سیمسن، عرشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ، دھرو جوریل، ہرشیت رانا، ورون چکرورتی، نتیش کمار ریڈی، ابھیشیک شرما، سائی سدرشن، روی بشنوئی اور رتوراج گائیکواڑ۔ دوسری جانب، خواتین کھلاڑیوں میں ہرمن پریت کور، اسمرتی مندھانا، جمیما روڈریگز اور دیپتی شرما گریڈ-اے فہرست میں شامل ہیں۔ خواتین کے کنٹریکٹس میں کئی نوجوان نام بھی شامل کیے گئے ہیں۔

رنجی ٹرافی: جموں کشمیر پہلی مرتبہ سیمی فائنل میں، ممبئی کا سفر ختم

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۵-۲۶، رنجی ٹرافی کے ۴ کوارٹر فائنل میچوں کے نتائج سامنے آگئے۔ جموں کشمیر نے مدھیہ پردیش کو شکست دے کر پہلی بار ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کی ہے جبکہ ۴۲ مرتبہ چیمپئن رہنے والی ممبئی کی ٹیم کرناٹک سے شکست کھا کر باہر ہوگئی ہے۔ کرناٹک نے ممبئی کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ٹیم انڈیا کے اسٹار اوپنر کے ایل راہل نے شاندار سنچری اسکور کی اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ پہلا کوارٹر فائنل: اتراکھنڈ بمقابلہ جھارکھنڈ جمشید پور میں پہلے بازی کرنے اتری گھریلو ٹیم صرف ۲۳۵ رن ہی بنا سکی۔ آدتیہ سنگھ نے ۸۳ رن بنائے۔ اتراکھنڈ نے اونیش سودھا، کپتان کنال چنڈیلا، اور جگدیش سچیت کی نصف سنچریوں کی بدولت ۱۷۳ رن بنائے۔ جھارکھنڈ تیسرے دن صرف ۱۳۰ رن بنا سکی۔ اس کے ساتھ ہی اتراکھنڈ نے یہ میچ ایک اننگز اور ۶ رن سے جیت لیا۔ اتراکھنڈ کی ٹیم پہلی بار رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں داخل ہوئی ہے۔ جموں کشمیر نے کوارٹر فائنل میں مدھیہ پردیش کو ۵۶ رن سے شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ جموں کشمیر پہلی بار رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں پہنچی ہے۔ اس میچ میں عاقب نبی نے پہلی اننگز میں ۷ اور دوسری اننگز میں ۵ وکٹیں لے کر مجموعی طور پر ۱۲ وکٹیں حاصل کیں۔ انہیں پلیئر آف دی میچ بھی قرار دیا گیا۔ اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جموں کشمیر ۱۹۴ پر آل آوٹ ہوگئی۔ شبھم کھجوریا نے ۱۰۶ رن اور یودھویر سنگھ چرک نے ۴۱ رن بنائے۔ کلدیپ سین نے ۵ وکٹ لیے۔ مدھیہ پردیش اپنی پہلی اننگز میں ۱۵۲ رن تک محدود رہی۔ ریشبھ دوبے نے ففٹی اسکور کی۔ جموں کشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے ۴۰ رن دے کر ۷ وکٹیں حاصل کیں۔ سنیل کمار نے ۳ وکٹ لیے۔ دوسری اننگز میں جموں کشمیر نے ایک بار پھر نچلے درجے کے بلے بازوں کی مدد سے ۲۴۸ رن بنائے۔ ونشراج شرما نے ۵۴ رن بنائے اور کلدیپ سین نے ۴ وکٹ لیے۔ مدھیہ پردیش کو ۲۹۱ رن کا ہدف دیا گیا تھا۔

تیز گیند باز ہرشیت رانا کا کامیاب آپریشن، جلد واپسی کے لیے پرعزم

نئی دہلی (ایم این این): انجری کے باعث ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶، سے باہر ہونے والے تیز گیند باز ہرشیت رانا نے کرکٹ شائقین کے لیے راحت کی خبر دی ہے۔ انہوں نے اطلاع دی ہے کہ ان کے گھٹنے کی کامیاب سرجری ہوگئی ہے۔ ہرشیت رانا نے سوشل میڈیا پر اسپتال سے اپنی ایک تصویر شیئر کی، جس میں وہ مسکراتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اپنے پیغام میں نوجوان پیسر نے کہا کہ اب ان کی تمام تر توجہ دو اہم مشن پر مرکوز ہے: پہلا، تیزی سے صحت یاب ہونا اور دوسرا، ٹیم انڈیا کے اسکواڈ میں دوبارہ لوٹنا۔ ان کے اس مثبت پیغام نے ہندوستانی کیمپ کی تشویش کو کافی حد تک کم کردیا ہے اور ٹیم مینجمنٹ کو امید ہے کہ وہ جلد ہی بین الاقوامی کرکٹ میں دوبارہ ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ہرشیت رانا گزشتہ دو برسوں سے مسلسل سیٹ اپ کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں، میگا ایونٹ شروع ہونے سے محض ایک دن پہلے جنوبی افریقہ کے خلاف پریکٹس میچ کے دوران وہ انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ بولنگ کے دوران ان کے گھٹنے میں تکلیف ہوئی جو تیزی سے بڑھ گئی، جس کی وجہ سے وہ صرف ایک اوور ہی کر سکے اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ بعد ازاں طبی معائنے میں تصدیق ہوئی کہ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ ہرشیت رانا کے باہر ہونے کے بعد تجربہ کار فاسٹ بولر محمد سراج کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ سراج نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور امریکہ کے خلاف افتتاحی میچ میں ۳ وکٹ حاصل کر کے ہندوستان کی ۲۹ رنز سے فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ نوجوان سپر اسٹار وبھو سوریہ ونشی اب کامپلان کا چہرہ بن گئے مشہور نیوٹریشنل ڈرنک برانڈ، کامپلان نے ہندوستانی کرکٹ کے ہونہار اور سب سے کم عمر سنچری ساز وبھو سوریہ ونشی کو اپنا نیا برانڈ ایمبیسیڈر بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بچوں کے غذائی زمرے میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے کمپنی نے یہ قدم اٹھایا ہے، جس کے ساتھ ہی ایک مہم 'تھوڑا اپلان، تھوڑا کامپلان' بھی لانچ کی گئی ہے۔ یہ مہم اس فلسفے پر مبنی ہے کہ بچوں کو ان کے خوابوں کی تکمیل کے لیے مضبوط بنانا ضروری ہے۔ کامپلان کا ماننا ہے کہ روزانہ کی منصوبہ بندی، ماؤں کی مستقل حمایت اور درست غذائی شراکت دار کے اشتراک سے بڑے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ وبھو سوریہ ونشی کا اب تک کا سفر اسی یقین کی عکاسی کرتا ہے،

فلم "او رومیو" کے لیے وکرانت میسی اور تمنا بھاٹیہ نے ایک روپیہ بھی فیس نہیں لی

نئی دہلی (ایم این این): وشال بھاردواج کی فلم 'او رومیو' کی ریلیز میں اب چند ہی دن باقی ہیں۔ یہ فلم ۱۳ فروری کو سنیما گھروں میں ریلیز ہونے جا رہی ہے، جس کے تعلق سے وشال بھاردواج کافی پرجوش ہیں۔ فلم کی کاسٹنگ سے متعلق انکشاف کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وکرانت میسی اور تمنا بھاٹیہ نے اس فلم میں بغیر کسی فیس کے کام کیا ہے۔ اس آنے والی فلم میں شاہد کپور، ترپتی ڈمری، اویناش تیواری، نانا پاٹیکر، فریدہ جلال، وشا پانی اور تمنا بھاٹیہ اہم کرداروں میں نظر آئیں گے جبکہ وکرانت میسی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ فلم کے ڈائریکٹر وشال بھاردواج نے ایک دلچسپ انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ وکرانت میسی اور تمنا بھاٹیہ نے کہانی پر اعتماد اور فلمساز کے لیے احترام کے باعث بغیر کسی فیس کے اس پروجیکٹ میں کام کیا۔ وکرانت میسی نے کئی سال پہلے، جب وہ ایک ابھرتے ہوئے اداکار تھے، اس فلم کے لیے ہاں کہی تھی۔ فلم '۱۲ویں فیل' جیسی کامیاب فلم کے بعد بھی انہوں نے اپنا وعدہ نبھایا۔ بھاردواج کے مطابق وکرانت کو ان کی فلم "مقبول" دیکھ کر فلم انڈسٹری میں آنے کی تحریک ملی تھی، اسی لیے یہ اسپیشل اپیئرنس ان

کے لیے ایک طرح کا خراج تحسین تھا۔ وکرانت نے تقریباً ۸ سے ۹ دنوں تک شوٹنگ کی اور ایک موثر اداکاری پیش کی، جو کہانی کے لیے بہت اہم ہے۔ وشال بھاردواج نے تمنا بھاٹیہ کی محنت اور فیاضی کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ تمنا نے ایک روپیہ لیے بغیر فلم میں کام کیا ہے۔ ان کا کردار اگرچہ چھوٹا ہے، مگر فلم میں ایک بڑے پلاٹ کو سامنے لانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تمنا نے فوراً ہامی بھری اور طے شدہ وقت سے زیادہ، یعنی تقریباً ۱۲ دن تک شوٹنگ کی۔ انہوں نے ورکشاپ اور ریہرسل میں بھی پوری لگن سے حصہ لیا۔ وشال بھاردواج کی فلم 'او رومیو' ۷۵ سے ۸۰ کروڑ روپے کے بڑے بجٹ میں تیار کی گئی ہے۔ فلم کے او ٹی ٹی اور سیٹلائٹ حقوق پہلے ہی فروخت ہو چکے ہیں۔ "او رومیو" ایک رومانوی ڈرامہ فلم ہے، جسے ناڈیاڈوالا گرینڈسن انٹرٹینمنٹ نے پروڈیوس کیا ہے۔ "او رومیو" حسین زیدی کی کتاب "مافیا کوئینز آف ممبئی" پر مبنی ہے، جس میں شاہد کپور نے مافیا ڈان حسین استرا کا کردار ادا کیا ہے جبکہ ترپتی ڈمری سپنا کے کردار میں نظر آئیں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,